ICI PAKISTAN LTD.

ہمقدم

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ پبلی کیشن کا سہ ماہی جریدہ

جلد نمبر ۱۱ شمارہ نمبر ۲ اپریل تا جون ۲۰۲۱

A Part of YBG

اداریہ

عزیز ساتھیو!

ہمقدم کا نیا شمارہ آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ کرونا کیسز میں ایک مرتبہ پھر اضافہ ہو رہا ہے۔ ہم نے اس چوتھی لہر سے نمٹنے کیلئے اور بھی زیادہ احتیاط کرنی ہے۔ ہماری تمام سائٹس پر اسٹاف کیلئے کمپنی کی جانب سے ویکسینیشن کا بندوبست کیا گیا اور ہمارے اسٹاف نے اس سہولت سے بھرپور فائدہ اٹھایا اور تقریباً 98 فیصد سے زائد اسٹاف نے اپنی ویکسینیشن کروالی ہے۔

30 جون کو کمپنی کے مالی سال کا اختتام ہوا ہے۔ ہمارے سال 21-2020 کے نتائج نہایت شاندار رہے جبکہ کرونا کی چوتھی لہر اپنے عروج پر تھی۔ کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز نے تمام حصص یافتگان کو مجموعی حتمی فی حصص 400 فیصد ڈیویڈنڈ دینے کا اعلان کیا جو کہ کمپنی کی تاریخ میں ایک ریکارڈ ہے۔ یہ سب آپ سب کی اپنے کام سے لگن اور بہترین صلاحیتوں کے استعمال کی بدولت ممکن ہے۔

تازہ شمارے کے بارے میں آپ کی آراء کا انتظار رہے گا۔

اپنا اور اپنے ارد گرد بسنے والوں کا اسی طرح خیال رکھیں جس طرح اوپر والا آپ کا اور آپ کے پیاروں کا خیال رکھتا ہے۔

ایڈیٹر
hamqadam@ici.com.pk

SCAN TO READ

ہمیں آپ کی آراء کی ضرورت ہے۔
ccpa.pakistan@ici.com.pk
hamqadam@ici.com.pk

ہمقدم ٹیم

ایڈیٹوریل:

صباحت ثاقب — مدیر اعلیٰ
عبدالغنی — مدیر
خواجہ محمد حمزہ شامل — معاون مدیر

معاونین:

سوڈا ایش: ذیشان احمد، راجہ غلام اکبر، مبشرہ افتخار، عائشہ صدیقہ، زینب سہیل

پولیئسٹر: نثار احمد ڈوگر، وردہ ذخرہ، بلال احمد، محمد عمر چشتی، حافظ عبدالمعید

کیمکلز اینڈ ایگری سائنسز: انس شہزاد، محمد عدنان، ثاقب حسین

فارماسیوٹیکلز: زین العابدین، عماد الدین

انیمل ہیلتھ: ڈاکٹر ذیشان خالد

ڈیزائن:
اے اے گرافکس

پرنٹر:
زم زم انٹر پرائیزیز

ہمقدم ایک سہہ ماہی رسالہ ہے جو آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے اسٹاف کیلئے شائع کیا جاتا ہے۔ رسالہ میں شامل کسی بھی آرٹیکل کی اشاعت یا استعمال کیلئے اجازت لینا ضروری ہے۔

برائے رابطہ:
کارپوریٹ کمیونیکیشنز اینڈ پبلک افیئرز ڈیپارٹمنٹ
آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ، 5 ویسٹ وہارف، کراچی 74000
ccpa.pakistan@ici.com.pk
فون: 021-32313717-22
021-32313524

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ: مالی سال 21-2020 کے نتائج کا اعلان

کمپنی سب سے زیادہ بعد از ٹیکس منافع کمانے کے ساتھ اپنے ہر ایک شیئر پر منافع کو 114 فیصد تک لے جانے میں کامیاب رہی۔

بورڈ آف ڈائریکٹرز کے اجلاس کے بعد، آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ (کمپنی) نے 30 جون 2021 کو ختم شدہ سال کے لیے اپنے مالیاتی نتائج کا اعلان کیا۔

مالیاتی جھلکیاں:

- مجموعی طور پر (بشمول کمپنی کے ذیلی اداروں آئی سی آئی پاکستان پاور جن لمیٹڈ اور نیوٹریکو مورینا گا (پرائیویٹ) لمیٹڈ) زیر جائزہ سال کے لیے خالص آمدنی 64,766 ملین روپے بنتی ہے جو گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 17 فیصد زیادہ ہے۔
- مجموعی آپریٹنگ نتائج گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 43 فیصد اضافے کے ساتھ 8,045 ملین روپے بنتے ہیں جس میں تمام بزنسز کی شاندار کارکردگی کا مظہر ہیں، بالخصوص پولیسٹر، فارماسیوٹیکلز اور اینمل ہیلتھ بزنسز۔

مجموعی حتمی فی حصص آمدنی
(بشمول عبوری آمدنی)
400 فیصد

- سال کے لیے مشترکہ بعد از ٹیکس منافع 5,229 ملین روپے رہا جس میں غیر اختیاری سود کی وجہ سے 341 ملین روپے نقصان کا سامنا رہا۔ جبکہ ہولڈنگ کمپنی کے مالکان کو حاصل ہونے والا ہر ایک شیئر پر منافع گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 114 فیصد اضافے کے ساتھ 60.30 روپے بنتا ہے۔ تمام بزنسز کی کاروباری مہارت، کم ڈیٹ اور کم شرح سود کے سبب کم مالیاتی اخراجات اور گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں مستحکم ایکسچینج ریٹ نے ان شاندار نتائج میں اہم کردار ادا کیا۔ کمپنی کو اپنے ایسوسی ایٹ؛ نیوٹری کو پاکستان (پرائیویٹ) لمیٹڈ سے منافع کے حصہ کے طور پر 527 ملین روپے حاصل ہوئے۔
- انفرادی طور پر، زیر جائزہ سال کے لیے بعد از ٹیکس منافع اور فی شیئر منافع بالترتیب 5,959 ملین روپے اور 64.52 روپے بنتے ہیں جو کہ گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 92 فیصد ترقی کی نوید سناتے ہیں۔
- نتائج کی بنیاد پر، کمپنی نے 20 روپے فی شیئر یعنی 200 فیصد حتمی نقد منافع منقسمہ دینے کا اعلان کیا ہے۔ یہ اعلان پہلے سے ادا شدہ عبوری نقد منافع منقسمہ بحساب 20 روپے فی شیئر یعنی 200 فیصد کے علاوہ ہے۔ چنانچہ 30 جون 2021 کو ختم شدہ سال کے لیے ٹوٹل نقد منافع منقسمہ 40 روپے فی شیئر بحساب 400 فیصد بنتا ہے۔

سال کے لیے نتائج کے اعلان کے بعد، آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے چیف ایگزیکٹو جناب آصف جمعہ نے کہا کہ 'آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ نے سال کے لیے مایہ ناز نتائج فراہم کئے ہیں جس میں تمام بزنسز کی ترقی اور غیر معمولی کارکردگی کا عمل دخل ہے۔ کمپنی نے Covid-19 کے سبب مسائل کے باوجود مستقل مزاجی کے ساتھ اپنے صارفین کو اولین ترجیح دینے اور افراد کے لیے اپنے عزم کی اقدار کو قائم رکھتے ہوئے اپنے اسٹیک ہولڈرز کی قدر میں اضافے کی فراہمی کو یقینی بنایا۔'

گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں اضافہ:

مجموعی خالص منافع	17 فیصد اضافہ
آپریٹنگ رزلٹ	43 فیصد اضافہ
بعد از ٹیکس فی حصص مجموعی منافع	114 فیصد اضافہ
بعد از ٹیکس انفرادی منافع	92 فیصد اضافہ

کورونا ویکسینیشن

انیمل ہیلتھ پلانٹ لاہور سب سے پہلے 100 فیصد

حکومتی کوششوں اور عوام کے تعاون کی بدولت پاکستان میں کورونا کی تیسری لہر میں نمایاں کمی آئی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ حکومت نے عوام کی سہولت کیلئے کورونا ویکسینیشن کے لئے جگہ جگہ مراکز قائم کر دیئے ہیں اور عوام کے ساتھ ساتھ کاروباری اداروں کے ملازمین کیلئے ان کے اپنے ادارے میں مقامی محکمہ صحت کے اہلکار ویکسینیشن کی سہولت مہیا کر رہے ہیں۔

ونگٹن اسپتال کھیوڑہ:

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش بزنس کھیوڑہ کا ڈپٹی ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر، ڈاکٹر محمد علی نے دورہ کیا اور آئی سی آئی پاکستان کے اسٹاف اور ان کے اہلِ خانہ کیلئے ویکسینیشن سینٹر قائم کرنے کی دعوت دی، کمپنی نے ان کی تجویز کی بھرپور تائید کی اور اسٹاف نے اس سہولت کا نہایت گرمجوشی سے استقبال کیا اور اپنی اور اپنے خاندان کے افراد کی ویکسینیشن کروائی۔ محکمہ صحت کا مقامی عملہ مناسب تعداد میں سینٹر میں موجود تھا جس کے ساتھ ہمارے ونگٹن اسپتال کے عملے نے بھرپور تعاون کیا اور ہر طرح کی ممکنہ سہولت پہنچائی۔

مقصد سب کا ایک ہی تھا کہ اس عالمی وباء سے اپنے پیاروں کو محفوظ رکھا جائے اور زیادہ سے زیادہ لوگوں کو ویکسین لگائی جائے۔ کھیوڑہ سائٹ پر 250 سے زیادہ افراد نے اس سہولت سے فائدہ اٹھایا۔

ہیڈ آفس۔ کراچی:

آئی سی آئی پاکستان ہیڈ آفس میں ویکسینیشن کیلئے ہیڈ آفس ایڈمین ٹیم نے مقامی محکمہ صحت سے رابطہ کر کے ہیڈ آفس اسٹاف کیلئے بھی ویکسینیشن کا بندوبست کیا۔ اس حوالے سے ہیڈ آفس میں ایک روزہ ویکسینیشن کیمپ کا انعقاد کیا گیا جہاں اسٹاف نے اس سہولت سے فائدہ اٹھایا۔ اس سلسلے کا دوسرا کیمپ فارماسیوٹیکلز پلانٹ، ہاکس بے سائٹ کراچی میں بھی لگایا گیا۔

انیمل ہیلتھ پلانٹ لاہور:

ہمارے انیمل ہیلتھ پلانٹ نے یہ اعزاز حاصل کیا کہ اس کے 100 فیصد عملے نے سب سے پہلے ویکسینیشن مکمل کروالی ہے۔

پولیئسٹر پلانٹ، شیخوپورہ

اسی طرح سے پولیئسٹر پلانٹ پر بھی اسٹاف کیلئے ضلعی ہیلتھ ٹیم کے تعاون سے ویکسینیشن کیمپ کا انعقاد کیا جس میں 388 افراد کی ویکسینیشن ہوئی۔ اسمیں وہ لوگ بھی شامل تھے جن کو سائنوویک کی دوسری ڈوز لگنی تھی۔

اس حوالے سے ضلعی ہیلتھ ٹیم کے انچارج ڈاکٹر عثمان اور ان کی ٹیم کا کردار بہت اہم تھا۔ ان لوگوں نے بڑی ذمہ داری اور خوش اخلاقی سے اسٹاف کی ویکسینیشن کی جس کی تمام اسٹاف نے بہت تعریف کی۔

کیمپ کے اختتام پر ایچ آر منیجر احمد جمال چیمہ اور میڈیکل سروسز ایڈوائزر ڈاکٹر سید رضی عباس نے ڈاکٹر عثمان اور ان کی ٹیم کا شکریہ ادا کیا۔

آئی سی آئی پاکستان نے بطور ایک ذمہ دار ادارے اور اپنے اسٹاف کی صحت کا خیال رکھنے کی پالیسی کے تحت ملک بھر میں قائم مینوفیکچرنگ سائٹس اور دفاتر میں اسٹاف کیلئے مقامی محکمہ صحت کے تعاون سے ویکسینیشن سینٹر بنائے ہیں جہاں اسٹاف اس سہولت سے فائدہ اٹھا رہا ہے۔

انسانی زندگی کی حفاظت۔ سیفٹی میری ذمہ داری

انسانی زندگی کی حفاظت اور اہمیت کو دنیا کے تمام مذاہب نے فوقیت دی ہے کیونکہ یہ کائنات انسان کیلئے پیدا کی گئی اور انسان کو اشرف المخلوقات کا درجہ دیا گیا۔ اپنی ذاتی اور عملی / پیشہ ورانہ زندگی میں زندگی کے تحفظ کا خیال ہمیشہ ہمارے ذہن میں رہتا ہے چنانچہ ہم کوئی بھی کام کرنے سے قبل اس سے منسلک ممکنہ خطرات کو ضرور مد نظر رکھتے ہیں۔

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ میں بھی سیفٹی کو ہر چیز پر فوقیت دی جاتی ہے اور تمام اسٹاف کو بار بار کام کے دوران حفاظتی احتیاطی تدابیر کی یاددہانی کرائی جاتی رہتی ہے۔ اس کا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ سیفٹی ہماری ایک عادت بن جاتی ہے اور ہم چاہے اپنے کام کی جگہ پر ہوں یا گھر پر، ہم شعوری اور لا شعوری طور پر کسی بھی کام کو انجام دینے سے قبل حفاظتی اقدامات کو یقینی بناتے ہیں۔ ہمارے کارپوریٹ ایچ ایس ای ڈیپارٹمنٹ نے گزشتہ دنوں اسٹاف کی یاد دہانی کیلئے لائف سیونگ رولز کے بارے میں ایک تشہیری مہم شروع کی۔ یہاں اس تشہیری مواد کے بارے میں آپ کو آگاہ کیا جارہا ہے تاکہ ہمقدم کے دیگر قارئین بھی ان رہنما قوائد اور ضابطوں سے آگاہ ہو سکیں۔

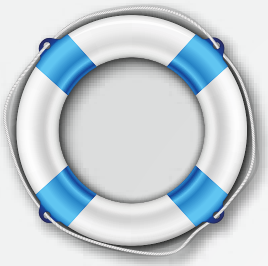

زندگی کے تحفظ کے رہنما قواعد وضوابط:

1۔ کسی بھی کام کو شروع کرنے سے قبل کام کا قانونی اجازت نامہ ضرور حاصل کریں۔

2۔ کسی بند جگہ (جہاں ہوا کا گزر نہایت کم ہو) مثلاً ویسل / ٹینک وغیرہ) میں داخلے سے قبل اس سے متعلق خصوصی اجازت نامہ ضرور حاصل کریں۔

3۔ اگر کسی بلندی پر کام کرنا ہے تو متعلقہ اور منظور شدہ حفاظتی آلات کے استعمال کو یقینی بنائیں۔

4۔ تمام حرکت پذیر مشینری کو حرکت میں لانے سے قبل اس کے متعلقہ حفاظتی اقدامات لازماً طے کرلئے جائیں۔

5۔ کسی بھی مشین پر کام سے قبل اس بات کو یقینی بنائیں کہ:

- مشین علیحدہ (الگ تھلگ) / آئیسولیٹ ہوگئی ہے۔
- مشین بند ہے اور
- مشین کو باقاعدہ سے نشان زدہ / ٹیگ کردیا گیا ہے۔

6۔ کسی بھی حفاظتی آلے کو اس وقت تک علیحدہ نہ کریں جب تک باقاعدہ اجازت نہ مل جائے۔

7۔ گاڑی چلانے کے دوران ہمیشہ سیٹ بیلٹ باندھیں۔

8۔ کسی بھی کیمیکل یا اس کے اجزاء پر کام کرنے سے قبل اس کے بارے میں دی گئی ہدایات احتیاطی تدابیر (MSDs) کو نہایت توجہ سے پڑھیں اور پھر کام شروع کریں۔

9۔ پلانٹ ایریا میں داخلے سے قبل ہمیشہ ذاتی حفاظتی آلات (PPEs) کا استعمال یقینی بنائیں۔

10۔ جب خطرے کا آلارم بجنے کی آواز سنیں تو ہنگامی صورتحال سے متعلق طریقہ کار پر عملدرآمد کریں۔

سیفٹی
میری ذمہ داری

محمد حنیف شیخ

الوداعی تقریب

محمد حنیف شیخ، ایک بڑی ہمہ جہت شخصیت کے مالک ہیں۔ آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ میں بطور اسسٹنٹ منیجر ٹیکسیشن 1983 میں ملازمت اختیار کی اور پھر یہیں کے ہو کر رہ گئے۔ تین دہائیوں سے زائد عرصے کا تجربہ اور نہایت منکسرانہ مزاج نے شیخ صاحب کو آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کا برانڈ ایمبیسیڈر بنا دیا۔ اپنی محنت، کام سے دلچسپی اور لگن نے شیخ صاحب کو بہت جلد ہی کمپنی کی نظروں میں نہایت اہم مقام دلا دیا۔

اس کے ساتھ ساتھ ٹیکس کے معاملات میں اپنی معلومات اور عبور کی وجہ سے دیگر کاروباری اور کارپوریٹ اداروں میں بھی ان کی نہایت قدر کی جاتی رہی۔

شیخ صاحب 30 مئی کو ترک وطن کر کے کنیڈا روانہ ہو گئے۔ جہاں وہ اپنے بچوں کے ساتھ اپنا وقت گزاریں گے۔

شیخ صاحب کے اعزاز میں ایک الوداعی تقریب کا اہتمام ہیڈ آفس میں 27 مئی کو کیا گیا جس میں چیئر مین آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ محمد سہیل ٹبانے خصوصی طور سے شرکت کی۔

اس موقع پر شیخ صاحب کے بارے میں ان کے ساتھ کام کرنے والے افراد نے اپنے وڈیو پیغامات کے ذریعے اظہار خیال کیا جبکہ ہیڈ آفس میں موجود سینئر مینجمنٹ اور چیف ایگزیکٹو آصف جمعہ نے شیخ صاحب کو شاندار الفاظ میں خراجِ تحسین پیش کیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے چیئر مین سہیل ٹبا نے شیخ صاحب کی خدمات کو سراہا۔

تقریب سے خطاب کرتے ہوئے شیخ صاحب نے اپنے تین دہائیوں سے زائد دور کے بارے میں بڑے جذباتی انداز میں اظہارِ خیال کیا اور تمام افراد کا اس تقریب میں شرکت کرنے اور اس کو منعقد کرنے پر شکریہ ادا کیا۔

کووڈ 19۔ ڈیلٹا وائرس

گزشتہ ایک سال سے زائد عرصے سے پوری دنیا کووڈ 19 کے مسئلے سے دوچار ہے۔ دنیا بھر میں لاکھوں اموات ہو چکی ہیں کووڈ 19 کی نئی لہر جو انڈین ڈیلٹا وائرس کہلائی جا رہی ہے بڑی تیزی سے پاکستان میں پھیل رہی ہے جس کی وجہ سے خاص طور سے ملک کے بڑے شہروں میں اسپتالوں پر دباؤ بڑھتا جا رہا ہے۔ کہا جا رہا ہے کہ انڈین ڈیلٹا وائرس کووڈ 19 سے زیادہ خطرناک ہے جو کہ براہِ راست انسان کے پھیپھڑوں پر اثر کرتا ہے۔ اس میں متاثرہ مریض کو بخار اور کھانسی کی شکایت نہیں ہوتی بلکہ جوڑوں میں درد، سر درد، گردن اور کمر میں درد، کمزوری اور کھانے کی خواہش نہ ہونا جیسی علامات محسوس ہوتی ہیں۔ یہ بہت تیزی سے اثر انداز ہوتا ہے جس کی بظاہر کوئی علامات ظاہر نہیں ہوتیں یہ براہِ راست پھیپھڑوں کو متاثر کرتا ہے جس کی وجہ سے مریض کو سانس لینے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

اس سے بچاؤ کی تدابیر میں کورونا ویکسینیشن، سماجی فاصلے کی احتیاط، پر ہجوم جگہ / بازاروں میں جانے سے پرہیز اور بہتر ہے کہ منہ پر ڈبل ماسک لگائیں، کیونکہ احتیاط ہی سب سے بہتر علاج ہے۔

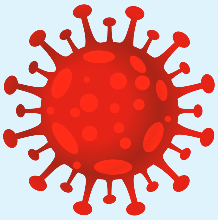

کووڈ۔19

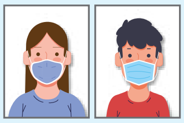

دفتری حدود میں ہر وقت ماسک پہنے رہنا لازمی ہے۔

- اپنے آپ کو سینٹائز کریں اور سماجی فاصلے کی پابندی کریں۔
- اگر آپ کو کسی قسم کی علامات محسوس ہوں تو اپنے لائن منیجر کو فوراً بتائیں اور گھر پر ہی رہیں۔

Workplace Wellness Programme

Stay Safe. Stay Healthy | Pandemic Watch Committee

فلاحی منصوبے / سسٹینیبلٹی

STEP
Towards a Greener Future
• Sustain • Transform • Evolve • Preserve

پہچان
ICI Pakistan Limited
VOLUNTEER PROGRAMME

بلڈ کیمپ۔ پہچان والنٹیئر پروگرام

انسان کے جسم میں گردش کرتا خون اس کی زندگی کا نہایت اہم جز ہے۔ میڈیکل سائنس کی تحقیق کے مطابق ہمارے جسم میں موجود خون ہر 100-90 دن کے بعد دوبارہ نیا بن جاتا ہے۔ یہ اس خالق کائنات کا کمال ہے اور ڈاکٹر ابھی تک انسانی جسم میں نیا خون بننے کا سبب دریافت نہیں کر سکے ہیں۔

خون کی اہمیت کا اندازہ کوئی اسی وقت لگا سکتا ہے جب اس کے کسی پیارے کو خون کی ضرورت ہو اور ڈاکٹر مطالبہ کریں کہ مریض کی جان بچانے کیلئے یا آپریشن کیلئے خون چاہئے ہوگا چنانچہ اس کا بندوبست کریں اور پھر مریض کے لواحقین خون کے بندوبست میں لگ جاتے ہیں اور بلڈ بنکوں کے چکر لگانا شروع کر دیتے ہیں۔ دوسرے طرف معاشرے میں ایسے لوگ بھی ہیں جو رضاکارانہ طور پر ہر تین / چار ماہ بعد اپنے خون کا عطیہ بلڈ بنکوں کو دیتے ہیں تاکہ ضرورت مند لوگوں کی ضرورت پوری ہو سکے کیونکہ یہ ایک صدقہ جاریہ بھی ہے۔ یہ صرف ایک وہم ہے کہ خون کا عطیہ دینے کے بعد کمزوری ہو جاتی ہے۔

آئی سی آئی پاکستان نے فاطمید فاؤنڈیشن کے تعاون سے ہیڈ آفس میں خون کے عطیے کا کیمپ لگایا اور ہیڈ آفس اسٹاف کو دعوت دی کہ وہ خون کا عطیہ دیں۔ واضح رہے کہ فاطمید فاؤنڈیشن پاکستان کے نامور بلڈ بنکس میں سے ایک ہے جس کی شاخیں پورے پاکستان میں موجود ہیں۔

ہیڈ آفس میں لگائے گئے عطیہ خون کے کیمپ میں اسٹاف نے بڑے جوش وجذبے سے حصہ لیا جس میں ہمارے فارماسیوٹیکلز، کیمیکلز اینڈ ایگری سائنسز، انیمل ہیلتھ اور کارپوریٹ اسٹاف نے بھرپور طریقے سے شرکت کی۔ کورونا کی حفاظتی تدابیر کے مدِ نظر کیمپ کا انعقاد اسپورٹس کلب میں کیا گیا تاکہ سماجی فاصلوں کی پاسداری بھی ملحوظِ رہے۔

یہ ایک روزہ کیمپ تھا جس کا بندوبست کارپوریٹ کمیونکیشنز اینڈ پبلک افیئرز ڈیپارٹمنٹ نے اپنے پہچان والنٹیئر پروگرام کے حوالے سے کیا تھا۔ اس مہم میں کل خون کی 34 بوتلیں جمع ہوئی جو 102 مریضوں کی خون کی ضرورت پوری کریں گی۔

یہاں قارئین کی معلومات کیلئے یہ بتانا ضروری ہے کہ ایک بوتل خون 3 مختلف مریضوں کی ضرورت پوری کر سکتا ہے۔

اس موقع پر فاطمید کی ٹیم نے لوگوں کی آگاہی کیلئے تشہیری مواد اور اپنے ادارے کے بارے میں بریفنگ بھی دی اور شرکاء کو بتایا کہ فاطمید کس طرح سے کام کرتا ہے اور آپ کا عطیہ کیا ہوا خون کس طرح سے ضرورت مندوں کو دیا جاتا ہے۔ انھوں نے بتایا کہ تمام والنٹیئرز کو ان کے خون کے گروپ کے علاوہ ہیپاٹائیٹس بی اور سی، ایچ آئی وی، وی ڈی آر ایل، ملیریا اور ہیموگلوبین لیول کے حوالے سے بنیادی رپورٹس بھی مہیا کرنے کے ساتھ ساتھ ایک سرٹیفکٹ بھی دیں گے۔

آئی سی آئی پاکستان نے فیصلہ کیا ہے کہ عطیہ خون کی مہم کو کمپنی کی تمام لوکیشنز اور سائٹس پر چلایا جائیگا اور باری باری ہر ماہ ایک ایک لوکیشنز / سائٹ پر عطیہ خون کے کیمپس لگائے جائیں گے۔

کیمپ کے اختتام پر فاطمید فاؤنڈیشن کے اسٹاف نے آئی سی آئی پاکستان کا اور اس کے والنٹیئرز کا شکریہ ادا کیا اور بتایا کہ کورونا کی وجہ سے ہمارے بلڈ بنک پر ڈیمانڈ بڑھ گئی ہے لیکن کرونا کی وجہ سے کیمپس لگا نہیں پا رہے۔ آپ لوگوں کے اس عطیہ خون سے ہم کو بڑا حوصلہ ملا ہے اور ہم دیگر اداروں کو بھی اب کہہ سکتے ہیں کہ آئی سی آئی پاکستان نے ہمیں کیمپ لگانے کی اجازت دی ہے آپ بھی اس پر توجہ دیں۔

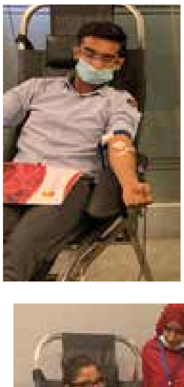

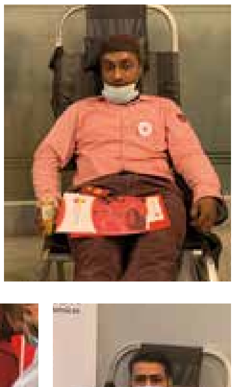

زندگی صحت کے ساتھ

بنیادی مرکز صحت میں سولر پینل کی انسٹالیشن

رپورٹ: وردہ ذخرہ

ایک ذمہ دار کارپوریٹ ادارہ ہونے کے ناطے آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ اپنے ارد گرد بسنے والوں کا بھی خیال رکھتی ہے۔ اس حوالے سے کمپنی نے آئی سی آئی پاکستان فاؤنڈیشن تشکیل دی ہے تاکہ ایک باقاعدہ حکمت عملی کے تحت پائیدار بنیادوں پر فلاحی منصوبوں پر کام کیا جائے۔

ہمارا پولیئسٹر فائبر کا پلانٹ شیخوپورہ میں واقع ہے۔ کمپنی کی جانب سے مختلف فلاحی منصوبے شیخوپورہ ڈسٹرکٹ میں کام کررہے ہیں۔ گزشتہ دنوں شیخوپورہ کی ضلعی انتظامیہ نے ادارے سے درخواست کی کھنگ گاؤں میں قائم بنیادی مرکز صحت میں بجلی کی سپلائی کا مسئلہ ہے اگر کمپنی وہاں سولر پینل لگادے تو یہ مسئلہ حل ہوسکتا ہے اور ارد گرد کے 10،000 سے 15،000 ہزار افراد کو فائدہ پہنچے گا۔ اس کے ساتھ ساتھ بنیادی صحت مرکز کے اوقات کار میں بھی اضافہ ہوجائیگا۔ جس سے علاقے کے لوگوں کو طبی سہولیات کی فراہمی میں بھی بہتری لائی جاسکے گی۔ واضح رہے کہ یہ بنیادی صحت مرکز ماں اور بچے کی نگہداشت اور زچگی کے مسائل بھی دیکھ رہا ہے۔

آئی سی آئی پاکستان فاؤنڈیشن نے اپنے ہمقدم کمیونٹی پروگرام ”زندگی صحت کے ساتھ“ بنیادی مرکز صحت کے بجلی کے مسئلے کو حل کرنے کا فیصلہ کیا اور مرکز صحت پر سولر پینل کثیر سرمائے سے تنصیب کردیئے گئے۔

منصوبے کی تکمیل پر 9 جون 2021 کو ضلعی حکومت شیخوپورہ اور آئی سی آئی پاکستان فاؤنڈیشن کے درمیان ایک مفاہمت کی یادداشت پر دستخط ہوئے جس میں آئی سی آئی کی نمائندگی نعمان افضل، وائس پریزیڈنٹ پولیئسٹر اور شیخوپورہ ضلعی حکومت کی جانب سے میاں طارق محمود، ڈپٹی ڈائریکٹر ڈیولپمنٹ اور ڈاکٹر محمد اشرف، چیف ایگزیکٹو آفیسر، ڈسٹرکٹ اسپتال، شیخوپورہ نے دستخط کئے۔ اس موقع پر حکومتی نمائندوں کو کمپنی کی جانب سے شیخوپورہ اور پاکستان بھر میں جاری فلاحی منصوبوں کے بارے میں بھی بتایا گیا ان کا کہنا تھا کہ آئی سی آئی ایک ذمہ دار ادارہ ہے اور ہمیں آج کمپنی کے دیگر فلاحی منصوبوں کے بارے میں جان کر بڑی خوشی ہوئی ہے کہ کمپنی فلاحی منصوبوں میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی ہے۔ واضح رہے کہ اس بنیادی صحت مرکز سے ارد گرد کے دیہات سے مریضوں خاص طور سے حاملہ خواتین کی کافی بڑی تعداد رجوع کرتی ہے۔ کمپنی کی جانب سے سولر پینل کی تنصیب نہ صرف طبی عملے بلکہ مریضوں کو بھی راحت کا سامان پیدا کرے گی۔ ہم بڑے عرصے سے اس کی بجلی کے مسئلے کو حل کرنے میں لگے تھے اور آج آئی سی آئی کی مہربانی سے علاقے کا یہ بڑا مسئلہ حل ہوگیا ہے۔

اس موقع پر نعمان افضل، وائس پریزیڈنٹ نے ضلعی حکومت کے افسران کا شکریہ ادا کیا کہ انھوں نے ہمیں یہ فلاحی کام کرنے کا موقع فراہم کیا اور ہم آئندہ بھی فلاحی منصوبوں میں کمپنی کی رہنماہدایات / پالیسی کے تحت بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے رہیں گے۔

تقریب کے اختتام پر شرکاء کی جانب سے ایک یادگاری پودا بھی لگایا گیا۔

STEP
Towards a Greener Future
• Sustain • Transform • Evolve • Preserve

فلاحی منصوبے / سسٹینیبلٹی

موسم بہار کی شجر کاری

سوڈا ایش بزنس کی شجر کاری کے حوالے سے ایک طویل تاریخ ہے۔ سوڈا ایش بزنس کا منصوبہ پروجیکٹ گرین جہاں 3 لاکھ سے زائد پودے لگے ہوئے ہیں اب ایک جنگل کی شکل اختیار کر چکا ہے جہاں مختلف انواع و اقسام کے پرندے بھی پائے جاتے ہیں۔ یہ ایک بہترین مثالی اور کامیاب منصوبہ ہے جس کو ماحولیاتی اداروں کی جانب سے بے حد پزیرائی ملی ہے۔ بزنس ہر سال موسمِ بہار میں شجر کاری کی مہم چلاتا ہے جس کے تحت مختلف علاقوں میں شجر کاری کی جاتی ہے۔

اس سال موسم بہار کے آغاز کے موقع پر بزنس کی جانب سے 7000 سے زائد پودے لگانے کا ہدف مقرر کیا گیا جو کہ بزنس کی حدود کے علاوہ کھیوڑہ کمیونٹی میں قائم تعلیمی اداروں، سرکاری محکموں، ریسکیو 1122، جوڈیشنل کمپلیکس اور اہم مقامات پر یہ پودے لگائے گئے۔ اس شجر کاری مہم میں اسٹاف کے علاوہ مقامی افراد نے بھی بھرپور حصہ لیا۔ امید ہے کہ جب یہ پودے پروان چڑھیں گے تو ماحول کی بہتری میں اپنا کردار ادا کریں گے۔

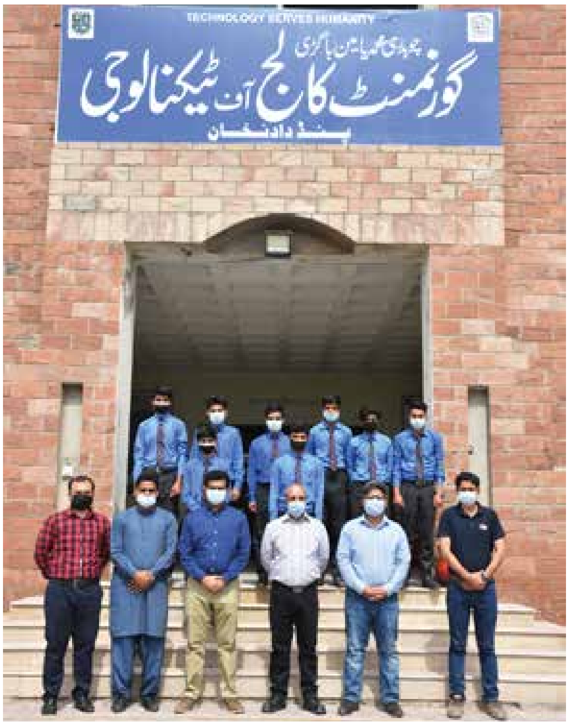

STEP
Towards a Greener Future
• Sustain • Transform • Evolve • Preserve

کھیوڑہ میں پھلدار درختوں کی شجرکاری

آئی سی آئی پاکستان ایک ذمہ دار ادارہ ہونے کے ناطے اپنے اسٹاف کی صحت وعافیت کا بھرپور طریقے سے خیال رکھتی ہے اور گاہے بگاہے اسٹاف کیلئے کام سے ہٹ کر مختلف نئ سرگرمیاں ترتیب دیتی رہتی ہے۔

گزشتہ دنوں اسی پروگرام کے تحت کھیوڑہ میں پھلدار درختوں کی شجرکاری مہم شروع کی گئی اس مہم کو کھیوڑہ میں ویل نیس پروگرام کے نمائندوں وقار خواجہ، عمر حیات اور ذیشان احمد نے ترتیب دیا جس کا عنوان تھا کہ درخت اگائیں۔ اس کی دیکھ بھال اور آبیاری کریں، اس کو اپنا نام دیں اور موسم بہار کو خوش آمدید کہیں۔

اس حوالے سے سوڈا ایش سائٹ کھیوڑہ میں قائم اسٹاف ریزیڈنشل اسسٹنٹ اور مینجمنٹ ریزیڈنشل اسسٹنٹ میں مقیم خاندانوں کو پھلدار درخت لگانے کے لئے دیئے گئے۔ اس کا مقصد یہ تھا کہ لوگوں میں ماحول کے تحفظ کا احساس پیدا ہو اور وہ ہمارے ثقافتی ورثے کو پروان چڑھا سکیں۔

پھلدار درختوں کی شجرکاری مہم کا آغاز ورکس منیجر اور ایچ آر منیجر نے فوڈز ایریا میں درخت لگا کر کیا۔ پھلدار درختوں کے حصول پر دونوں رہائشی ایریا کے مکین نہایت خوش تھے کہ ہم ضرور اس پودے کو لگائیں گے بھی، اس کی دیکھ بھال بھی کریں گے اور یوں ہم موسم بہار کو خوش آمدید بھی کہیں گے۔

فلاحی منصوبے / سسٹینبلٹی

ماحولیات کا عالمی دن

پہچان شجرکاری مہم

رپورٹ: زین العابدین / عمادالدین / ذیشان احمد / محمد عدنان

دنیا بھر میں ہر سال ماحولیات کا عالمی دن 5 جون کو منایا جاتا ہے۔ اس دن کو منانے کا مقصد یہ ہے کہ لوگوں میں ماحول کے حوالے سے شعور پیدا کیا جائے کہ ہمارے غیر ذمہ دارانہ رویے کس طرح ماحول کی تباہی کا باعث بن رہے ہیں۔

اس حوالے سے آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے فارماسیوٹیکلز، سوڈا ایش، کیمیکلز اینڈ ایگری سائنسز بزنس اور کارپوریٹ کمیونیکیشنز ڈیپارٹمنٹ نے ایک بھرپور حکمت عملی کے تحت مختلف پروگرام ترتیب دیئے تا کہ ہم لوگوں کو بتا سکیں کہ ماحول کے تحفظ کیلئے ہم کتنے سنجیدہ ہیں۔

پہچان شجرکاری مہم:

ماحول کے تحفظ کے حوالے سے درختوں کے کردار کو کسی صورت میں نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ یہ ہم سب کو معلوم ہے کہ ایک تناور درخت 1.5 ٹن ایئر کنڈیشنز کے برابر ماحول کو ٹھنڈا رکھتا ہے۔ چنانچہ ماحول کے حوالے سے شجرکاری مہم پر سب سے زیادہ توجہ رہی۔

ایچ بی پلانٹ:

ہمارے فارماسیوٹیکلز بزنس کے ایچ بی پلانٹ اور حطار پلانٹ پر والنٹیئر نے 70 سے زائد پودے لگائے۔ سب سے زیادہ پودے ایچ بی پلانٹ پر لگائے گئے جس میں پلانٹ پر موجود اسٹاف نے بھرپور حصہ لیا۔ شجرکاری مہم سے خطاب کرتے ہوئے مہمان خصوصی ڈاکٹر محمد اسلم چوہدری نے ماحول کے عالمی دن کی اہمیت کے بارے میں شرکاء کو آگاہ کیا اور کہا کہ ہم سب کو ماحول کے تحفظ کیلئے اپنا کردار بھرپور طریقے سے ادا کرنا چاہیے۔

ہماری آج کی یہ کاوش اسی مقصد کیلئے ہے۔ اس سے قبل ایچ ایس ای منیجر زین العابدین نے شرکاء کو پودوں اور ٹیموں کی ترتیب کے بارے میں تفصیل سے بتایا۔ انہوں نے کہا کہ کم سے کم تین افراد کی ٹیم ایک پودے کو لگائے ہم ان تمام پودوں کو آپ کے نام سے منسوب کریں گے اور آپ اپنے پودے کو بڑھتا ہوا دیکھ کر یقیناً خوشی محسوس کریں گے۔

ICI PAKISTAN

ICI PAKISTAN

حطار پلانٹ:

حطار پلانٹ پر والنٹیئرز نے پھلدار پودے لگائے۔ اس موقع پر پلانٹ مینیجر محمد شہزاد نے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے 2019 میں حطار پلانٹ پر فروٹ گارڈن کی بنیاد رکھی تھی اور ہر سال اس گارڈن میں ہم پودوں کا اضافہ کرتے جا رہے ہیں۔ اب تک ہم 400 سے زائد پودے لگا چکے ہیں۔ ہمارے کچھ پودوں نے تو اب پھل بھی دینا شروع کر دیئے ہیں یہ ہم سب کیلئے یقیناً خوشی کا مقام ہے۔

سوڈا ایش پلانٹ کھیوڑہ:

آئی سی آئی پاکستان سوڈا ایش کھیوڑہ اپنی ماحول دوست پالیسیوں اوراقدامات سے اپنے علاقے میں جانی مانی جاتی ہے۔ انہیں اقدار کو قائم رکھتے ہوئے آئی سی آئی سوڈا ایش کھیوڑہ نے 5 جون 2021 کوماحول کے عالمی دن کے موقع کو بڑے احسن انداز میں منایا۔ اس تقریب میں سیفٹی اور ایڈمن ڈیپارٹمنٹ کی ٹیموں نے شرکت کی۔ اس دن کی مناسبت سے سیفٹی ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے سیفٹی مینجر فاروق شریف نے MRE میں اس دن کا آغاز پودا لگا کر کیا۔ اس موقع پر سیفٹی مینجر فاروق شریف، ٹریننگ آفیسر راجہ غلام اکبر اور فائر سیفٹی آفیسر محمد منور بھٹی کے علاوہ ایڈمن آفیسر محمد یونس نے اس دن کی مناسبت سے سیفٹی ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے تمام کام کرنے والے سٹاف، مالیوں اور دیگر شرکاء میں Say no to Plastic Bag مہم کے سلسلہ میں کاٹن بیگ تقسیم کئے اور اس بات کی طرف توجہ دلائی کہ ہم اپنی روز مرہ زندگی میں پلاسٹک بیگ کے استعمال کو ختم کریں کیونکہ پلاسٹک ہماری انسانی زندگی کے لئے نقصان دہ ثابت ہوتا ہے جس کی وجہ سے انسان خطرناک قسم کی بیماریوں میں مبتلا ہو سکتا ہے۔ اس کے علاوہ پلاسٹک ہمارے ماحول کو بھی بری طرح آلودہ کرنے کا باعث بنتا ہے۔ انھوں نے اس بات کی بھی ترغیب دلائی کہ ماحول کو ہم درخت لگا کر صاف ستھرا اور انسانی زندگیوں کے لئے صحت مند بنا سکتے ہیں۔ لہذا آج کے دن کی نسبت سے ہمیں اپنے ماحول کو بہتر بنانے کے لئے زیادہ سے زیادہ پودے لگا کر صاف ستھرا بنانا ہو گا۔ آئی سی آئی سوڈا ایش اس سے پہلے بھی ماحول کے عالمی دن کے حوالے سے اقدامات کرتی رہی ہے۔ تقریب کے اختتام پر سیفٹی مینجر فاروق شریف نے تمام شرکاء کا شکریہ ادا کیا اور اس پیغام کو اپنی فیملیز میں پھیلانے کا کہا۔

پیسٹیسائیڈز کی خالی بوتلوں کا دوبارہ استعمال (ایگری سائنسز):

پاکستان ایک زرعی ملک ہے اور چنانچہ فصل کی اچھی پیداوار اور مختلف مسائل سے بچانے کیلئے مختلف قسم کے زہریلے کیمیکلز کا فصلوں پر اسپرے ایک معمول کی بات ہے۔ تعلیم اور شعور کی کمی کی وجہ سے ان زہریلی خالی بوتلوں کو لاپرواہی سے پھینک دیا جاتا ہے جس کو دیہات کے بچے اور خواتین مختلف کاموں کے لئے دوبارہ استعمال میں لے آتے ہیں۔ جس کی وجہ سے ان کی صحت پر برے اثرات پڑتے ہیں اور وہ مختلف مہلک بیماریوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

ماحول کے عالمی دن کے حوالے سے ہمارے ایگری سائنسز ڈویژن کی ٹیم فراز علی بٹ اور محمد عدنان نے ملتان اور اس کے گردونواح میں زہریلے اسپرے کی خالی بوتلوں کے دوبارہ استعمال کے بارے میں دو الگ الگ آگاہی سیشن کئے۔ ایک سیشن ہمارے کاٹن ریسرچ فارم پر کیا گیا جس میں علاقے کی خواتین کو خاص طور سے مدعو کیا گیا تھا جس میں 80 سے زائد خواتین نے شرکت کی۔ اس سیشن میں انھیں بتایا گیا کہ یہ خالی بوتلیں نہایت خطرناک ہوتی ہیں اور آپ لوگ ان میں مختلف اشیاء رکھ کر صحت کیلئے خطرہ مول لیتے ہیں۔

دوسرا سیشن ملتان کے قریب ایک پرائمری اسکول میں رکھا گیا جس میں 100 سے زائد بچوں نے خصوصی طور پر شرکت کی۔ انھیں بتایا گیا کہ وہ ان بوتلوں کو کھلونا سمجھ کر نہ کھیلیں کیونکہ ان کے اندر خطرناک زہر کے اثرات باقی رہتے ہیں جو کہ ان کی صحت کے لئے نقصان دہ ہیں۔ شرکاء کو یہ بھی بتایا گیا کہ فصل پر اسپرے کرتے وقت کیا احتیاطی تدابیر اختیار کرنی چاہیں اور بوتل خالی ہونے کے بعد کس طرح اس کو ضائع کرنا ہے تاکہ کوئی انسان اس سے متاثر نہ ہو سکے۔

دونوں سیشن کے شرکاء نے آئی سی آئی کی سماجی فلاح و بہبود کی اس کاوش کو سراہا اور عہد کیا کہ وہ ان مفید معلومات پر عمل کر کے آئندہ اس بارے میں احتیاط سے کام لیں گے۔

ماحولیات کا عالمی دن۔ ویبنار

اس عالمی دن کی اہمیت کے حوالے سے کارپوریٹ کمیونیکیشنز اینڈ پبلک افیئرز ڈیپارٹمنٹ نے ایک ویبنار کا بھی اہتمام کیا جس میں رضوان افضل چوہدری، بزنس منیجر، پولیسٹر، عمران مقصود، ایچ ایس ای منیجر، پولیسٹر اور احمد شبّر، چیف ایگزیکٹیو گاریج کین نے ماحولیاتی آلودگی، اس کے تحفظ کیلئے کی جانے والی کوششوں کے بارے میں بات کی۔ رضوان افضل چوہدری اور عمران مقصود نے آئی سی آئی پاکستان پولیسٹر بزنس کی جانب سے پلاسٹک کی بوتلوں کے دوبارہ استعمال سے پولیسٹر فائبر کی تیاری اور دیگر اہم اقدامات کے بارے میں اظہار خیال کیا۔ انھوں نے بتایا کہ آئی سی آئی پاکستان اپنے سسٹینیبلٹی پروگرام STEP کے تحت ماحول کے تحفظ کیلئے کس طرح کام کر رہا ہے۔ گاریج کین کے احمد شبّر نے ماحول کے تحفظ کیلئے لوگوں کے رویوں کے بارے میں گفتگو کی کہ ہم اپنے رویوں میں تبدیلی لا کر کس طرح ماحول کا تحفظ کر سکتے ہیں۔

STEP Towards a Greener Future
• Sustain • Transform • Evolve • Preserve

ماحول کا تحفظ۔ کمیونٹی کے ساتھ

پلاسٹک بیگ کو انکار

آئی سی آئی پاکستان سوڈا ایش بزنس کھیوڑہ نے ماحول کی حفاظت کے لیے پلاسٹک بیگ کو انکار مہم کا آغاز کیا۔ اس مہم میں سیفٹی مینجر فاروق شریف، کمیونٹی افیر مینجر محمد ذیشان اور ٹریننگ آفیسر راجہ غلام اکبر نے شرکت کی۔ اس مہم کا باقاعدہ آغاز ٹاؤن کمیٹی کھیوڑہ کے چیف آفیسر اور ان کے اسٹاف کے ہمراہ کیا گیا۔ جہاں کمیونٹی افیر مینجر محمد ذیشان نے تمام شرکاء کو سوڈا ایش کی ماحول دوست پالیسیوں کے بارے میں آگاہ کیا اور ساتھ ہی ساتھ اس مہم پر بریفنگ دی اور بتایا کہ اس سال کا پیغام ماحول کو صاف رکھنے کے لئے پلاسٹک بیگ کے استعمال کو روکنا ہے اور اس مہم پر عمل سوڈا ایش میں کیا جا چکا ہے۔ اس کے بعد چیف آفیسر ٹاؤن کمیٹی کھیوڑہ نے سوڈا ایش بزنس اور سیفٹی ڈیپارٹمنٹ کی اس مہم کو خوب سراہا اور آگے بھی اس طرح کی مہم کرنے کی تاکید کی اور اس بات کی یقین دہانی کروائی کہ ٹاؤن کمیٹی کھیوڑہ سوڈا ایش بزنس کے ساتھ ہر ممکن تعاون کرے گی۔ اس موقع پر تمام شرکاء میں کپڑے کے بیگ تقسیم کئے گئے۔

اس آگاہی مہم کا اگلا پڑاؤ گورنمنٹ ہائی سکول کھیوڑہ نزد ریلوے اسٹیشن تھا جہاں کلاس نہم اور دہم کے طلبا کے ساتھ آگاہی مہم کے سلسلہ میں تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ اس تقریب میں سیفٹی مینجر فاروق شریف نے اپنی گفتگو میں ماحول کو صاف ستھرا رکھنے پر زور دیا اور بتایا کہ پلاسٹک بیگ ہماری زندگیوں کے لئے کس طرح مضر ہے کیونکہ اس کو اگر ہم زمین میں دفن بھی کر دیں اور کئی سال بعد بھی نکالیں تو یہ اپنی حالت میں نظر آئے گا۔ اس کے علاوہ پلاسٹک بیگ کی وجہ سے ہمارا ماحول آلودہ ہوتا ہے جو کہ دریا اور ندی نالوں کے بہاؤ میں رکاوٹ اور آلودگی کا باعث بنتا ہے جس کی وجہ سے انسانی زندگیوں پر برے اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ ایک میڈیکل سروے کے مطابق پلاسٹک انسانی زندگیوں میں بہت سے موذی امراض کا باعث بھی بن رہا ہے۔ لہذا اس دن کی نسبت سے ہم اس بات کا عہد کرتے ہیں کہ ہم پلاسٹک بیگ کا استعمال نہیں کریں گے اور اس کی جگہ ہم کپڑے کے بیگ کا استعمال کریں گے۔ تقریب کے آخر میں تمام طلبا میں کپڑے کے بیگ تقسیم کئے گئے۔ اس موقع پر سکول کے اساتذہ اور دیگر سٹاف کی طرف سے آئی سی آئی کھیوڑہ اور سیفٹی ڈیپارٹمنٹ کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا گیا۔

اسی مہم کو جاری رکھتے ہوئے اگلا پڑاؤ گورنمنٹ سکول کوٹ منگل سین کھیوڑہ تھا یہاں بھی ایک تقریب کا انعقاد کیا گیا اور حسب سابق سیفٹی مینجر فاروق شریف نے بطور مہمان خصوصی اپنی گفتگو میں ماحول کو صاف رکھنے پر زور دیا انھوں نے اپنی گفتگو میں اساتذہ کو تلقین کی کہ طلبا کے اندر ماحول کو صاف رکھنے کے بارے میں مہمات کا انعقاد کیا جائے تاکہ ان کے اندر صفائی اور ماحول کو صاف رکھنے کا جذبہ پیدا ہو کیونکہ یہ بچے ہمارے مستقبل کے معمار ہیں۔ انہوں نے اپنی گفتگو میں صاف ستھرے ماحول کے بارے میں آگاہ کیا اور اس کے فوائد پر طلباء کے ساتھ تفصیلی گفتگو کی۔ تقریب کے اختتام پر حسب سابق تمام طلبا اور اساتذہ میں کپڑے کے بیگ تقسیم کئے۔ اس کے بعد تمام سکول کے اساتذہ اور انتظامیہ کی طرف سے آئی سی آئی پاکستان کھیوڑہ کا اور سیفٹی مینجر فاروق شریف کا شکریہ ادا کیا گیا۔

اس آگاہی مہم کا اگلا پڑاؤ ریسکیو آفس پنڈ دادنخان تھا جہاں ریسکیو آفیسر ارشد نے تمام شرکاء کا بھرپور استقبال کیا اور وہاں پر بھی اس دن کی مناسبت سے ایک پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں ریسکیو آفیسر ارشد نے ماحول دوستی کے حوالے سے ریسکیو سٹاف کی کاوشوں کو بیان کیا اور اس کے ساتھ ساتھ آئی سی آئی پاکستان کھیوڑہ کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا اور بتایا کہ آئی سی آئی کمپنی کی طرف سے ہر موقع پر ہمیں بھرپور تعاون مہیا ہوتا رہتا ہے۔ جو کہ علاقے کی ترقی اور ماحول دوست اقدامات کے لئے بہت ضروری ہے۔ اس کے بعد اس تقریب میں سیفٹی مینجر فاروق شریف اور ٹریننگ آفیسر راجہ غلام اکبر نے اپنی اپنی گفتگو میں ماحول کو صاف کرنے پر زور دیا اور آئی سی آئی پاکستان کی طرف سے ماحول دوست اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے آئی سی آئی پاکستان سوڈا ایش بزنس کی طرف سے اس بات کا عہد کیا گیا کہ ہم اپنے ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کے لئے ہر ممکن کوشش کریں گے۔ اپنی گفتگو میں مہمانانِ خصوصی نے پلاسٹک بیگ سے پیدا ہونے والی آلودگی کا ذکر کیا اور بتایا کہ پلاسٹک بیگ ہمارے ماحول اور ہماری زندگیوں کے لئے ایک مہلک بیماری کا سبب بنتے ہیں۔ لہذا ہم عہد کرتے ہیں کہ ہم Say no to plastic bag پر کاربند رہیں گے اور اس کے برعکس ہم کپڑے کے بیگ کے استعمال کو ترجیح دیں گے۔ تقریب کے اختتام پر تمام شرکاء میں کپڑے کے بیگ تقسیم کئے گئے۔ تقریب کے آخر میں تمام شرکاء نے آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے اسٹاف کا شکریہ ادا کیا اور ان کے ماحول دوست اقدامات کو خوب سراہا۔

کھیوڑہ آئی کیمپ

روشنی کا سفر۔ 313واں کیمپ

ہم سب کو اس بات کا بہت اچھی طرح اندازہ ہے کہ کرونا کی وجہ سے ہمارے بہت سارے معاملاتِ زندگی بری طرح متاثر ہوئے ہیں۔ چنانچہ کھیوڑہ آئی کیمپ کو بھی کرونا کی وجہ سے مارچ2020 سے معطل کرنا پڑا۔

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش بزنس کھیوڑہ سائٹ پر گزشتہ 30 سال سے زائد عرصے سے آنکھوں کے آپریشن اور علاج کے حوالے سے فری آئی کیمپس کا انعقاد کرتا آرہا ہے۔ یہ کیمپس پاکستان کے مشہور ادارے لیٹن رحمت اللہ بینو یلنٹ ٹرسٹ المعروف ایل آر بی ٹی (LRTB) کے تعاون سے روشنی کا سفر پروگرام کے تحت منعقد کئے جارہے ہیں۔ اپنے آغاز سے لیکر اب تک 313 آئی کیمپ منعقد ہوچکے ہیں۔ یہ تین روزہ کیمپ ہر ماہ باقاعدگی سے لگائے جاتے ہیں لیکن کرونا کی وجہ سے گزشتہ تقریباً ڈیڑھ سال کے بعد ماہ جون میں آئی کیمپ کا دوبارہ آغاز کیا گیا جس میں کرونا سے متعلق احتیاطی تدابیر کی سختی سے پابندی کرائی گئی۔

آئی کیمپ کی ڈیڑھ سال سے غیر حاضری کی وجہ سے آپریشن کے مریضوں کی بہت بڑی تعداد بڑی شدت سے اس کا انتظار کررہی تھی چنانچہ جب آئی کیمپ کے دوبارہ آغاز سے متعلق کھیوڑہ ٹاؤن میں بینرز لگائے گئے تو مریضوں نے اطمینان کا سانس لیا۔

ماہ جون 2021 کے کیمپ میں 270 مریضوں نے او پی ڈی میں ڈاکٹرز کو دکھایا جن میں سے 54 مریضوں کے آپریشن اور 39 مریضوں کو نظر کے چشمے کا نمبر تجویز کیا گیا واضح رہے کہ روشنی کا سفر پروگرام کے آغاز سے لیکر اب تک 157،000 سے زائد مریض او پی ڈی کی سہولت حاصل کرچکے ہیں جن میں سے 18،500 کے آپریشن ہوئے اور انھیں لینس لگائے گئے اس کے ساتھ ساتھ 33،000 سے زائد مریضوں کو نظر کے چشمے کے نمبر تجویز کئے گئے تاکہ انھیں پڑھنے اور دیکھنے میں آسانی پیدا ہو۔ یہاں یہ بتانا ضروری ہے کہ یہ تمام سہولتیں آئی سی آئی پاکستان فاؤنڈیشن کی جانب سے بلامعاوضہ مریضوں کو فراہم کی جاتی ہیں۔ آئی کیمپ کے دوبارہ آغاز کے موقع پر ایڈیشنل اینڈ سیشن جج پنڈ دادن خان، عرفان حیدر نے خصوصی شرکت کی اور کیمپ کے انتظامات، کرونا سے تحفظ کی احتیاطی تدابیر کی پابندی اور کمپنی کی فلاحی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کو بے حد سراہا۔

کیمپ کے دوبارہ آغاز پر او پی ڈی میں آئے ہوئے مریضوں کا کہنا تھا کہ ہم ڈیڑھ سال سے کیمپ کے دوبارہ شروع ہونے کا انتظار کر رہے تھے۔ ہمیں خوشی ہے کہ کمپنی نے یہ سلسلہ دوبارہ شروع کردیا ہے۔ ہم اس کیلئے کمپنی کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔

In Partnership with

LRBT
FREE EYE CARE
Layton Rahmatullah Benevolent Trust

فلاحی منصوبے / سسٹینیبلیٹی

STEP
Towards a Greener Future
• Sustain • Transform • Evolve • Preserve

پہچان
ICI Pakistan Limited
VOLUNTEER PROGRAMME

صاف ماحول، تازہ ہوا
سیاحتی مقامات کو صاف رکھنا

رپورٹ: حافظ عبدالمعید / محمد عمر چشتی

اسلام نے جہاں انسان کو کفر و شرک کی گندگی سے پاک کر کے عزت و بلندی عطا کی ہے وہیں ظاہر و باطن کی پاکیزگی کی اعلیٰ تعلیمات کے ذریعے انسان کا وقار بلند کیا ہے۔ صفائی ستھرائی کی اہمیت کے حوالے سے ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کا بھی قول ہے کہ پاکیزگی نصف ایمان ہے۔

پولیئسٹر پروڈکشن ٹیم نے نملی میرا میں واقعہ پہاڑی میرانجانی پر ایک تفریحی دورے کے دوران چڑھائی کا عزم کیا۔ یہ خیبر پختونخواہ کے گلیات کی سب سے بلند چوٹی ہے جس کی اونچائی 9820 فٹ ہے۔ اس پہاڑی پر چڑھنے کے لئے آپ کو ڈھائی گھنٹے کا پیدل سفر کرنا پڑتا ہے۔ مقامی سیاح اور طالب علم اس جگہ کے خوبصورت مناظر کو دیکھنے کے لئے بہت دور سے آتے ہیں مگر یہ خیال نہیں کرتے کے یہاں پر کوڑا کرکٹ نہ پھینکا جائے۔

پولیئسٹر پروڈکشن ٹیم نے اس خوبصورت بلند مقام کو صاف کرنے کا عزم کیا۔ کارپوریٹ ٹیم کے ساتھ مل کر پہچان پروگرام کے زیر نگرانی اس سرگرمی کو سرانجام دیا جنھوں نے یہ کوڑا کرکٹ اکھٹا کرنے کے لئے پہچان برانڈ کے بیگ اور ایپرن فراہم کئے۔

پولیئسٹر بزنس کے چھ افراد پر مشتمل اس ٹیم کی سربراہی خرم شہزاد کر رہے تھے جبکہ دیگر افراد میں محمد عمر چشتی، اعجاز احمد، خالد محمود چوہدری، محمد نصیر، محمد شفیق شامل تھے جبکہ مزید چار لوکل سیاحوں / رضاکاروں محمد نعیم، نعمان علی، عظیم سرور اور نور خدا نے میرانجانی بیس کیمپ سے ذاتی طور پر اس نیک مقصد میں حصہ لینے کے لئے جوائن کیا۔ میرانجانی بیس کیمپ سے لیکر واپسی تک ہر ممبر نے ساڑھے پانچ گھنٹے اس کار خیر میں صرف کئے جو کہ مجموعی طور پر 55 گھنٹے بنتے ہیں۔ اس مہم میں ٹیم نے کل اٹھارہ کلو کوڑا کرکٹ اکھٹا کیا۔

اس مہم کا مقصد قدرتی مناظر کی خوبصورتی اور ماحولیاتی تحفظ کو برقرار رکھنا تھا۔ کیونکہ یہ ہماری سماجی ذمہ داری ہے کہ ہم اپنے قومی سیاحتی مقامات کی طرف راغب ہونے کے ساتھ ساتھ ان جگہوں کی صفائی کا بھی خیال رکھیں۔

ہماری پولیئسٹر پروڈکشن ٹیم کا میرانجانی کے مقامی لوگوں نے بہت خیر مقدم کیا۔ یہ لوگ ہمارے اس نیک مقصد کی حمایت کر کے بہت خوش ہوئے اور وہاں موجود دوسرے ساتھیوں کے ساتھ بھی اس کار خیر کا برملا اظہار کیا۔ آبائی ساتھیوں کے مطابق ان مقامات پر اس طرح کی سرگرمیاں زیادہ تر باہر سے آنے والے سیاحوں کی جانب سے کی جاتی ہیں۔ ان کے لئے یہ بات پر مسرت اور قابلِ فخر تھی کہ ہمارے پیارے ملک کے لوگ بھی اس طرح کے نیک کاموں میں حصہ لیتے ہیں۔

ہماری دعا ہے کہ ان خوبصورت جگہوں پر آنے والا ہر سیاح ایسے ہی ان مقامات کی خوبصورتی کا خاص خیال رکھے جیسے اللہ پاک نے انہیں خوبصورت بنایا ہے۔ آمین ثمہ آمین

فلاحی منصوبے / سسٹینیبلٹی

پہچان "دوست پروگرام"

عطیہ برائے ضرورت مند افراد

"خدا کے چنے ہوئے لوگ ہی لوگوں کے دُکھ درد چنتے ہیں یہ ہر کسی کے بس کی بات نہیں"

رپورٹ: حافظ عبدالمعید / محمد عمر چشتی

ہر انسان اپنی زندگی میں کبھی نہ کبھی کسی مشکل مرحلے سے ضرور گزرتا ہے اور اس وقت وہ اپنے ساتھیوں اور دوستوں کی طرف امید کی نظروں سے دیکھتا ہے۔ سچا دوست تو وہی ہے جو کسی کے مشکل وقت میں اس کی نہ صرف ہمت بندھائے بلکہ اس کے شانہ بشانہ کھڑا بھی ہو۔ ہمارے پولیسٹر پلانٹ کی پروڈکشن ٹیم نے اکتوبر 2018 میں ایک اسٹاف ممبر کی ایسے ہی ایک مشکل وقت میں مالی مدد کی اور پھر اس ٹیم نے فیصلہ کیا کہ یہ کام باقاعدہ اور مستقل بنیادوں پر کرنا چاہئے چنانچہ مزنگ آفس لاہور کے لوگوں کو بھی اس میں شرکت کی دعوت دی گئی اور یوں ایک کارواں "پہچان دوست پروگرام" کے نام سے چل پڑا۔

اس پروگرام کا مقصد نہ صرف ہمارے کنٹریکٹ اسٹاف میں خوداعتمادی بڑھانا بلکہ ہمارے ڈونرز میں بھی جذبہ ہمدردی اور اس کارِ خیر میں مدد کے اضافے کو فروغ دینا ہے نیز اس فنڈ کا ایک خاص اور اہم جز یتیموں اور بیواؤں کی مدد کرنا بھی ہے خاص کر آئی سی آئی پاکستان کے ان ضرورت مند ورکرز یا ان ساتھیوں کے خاندانوں کی جو دورانِ ڈیوٹی وفات پا جاتے ہیں۔

مزید یہ کہ فنڈز اپنی مسلسل کاوشوں سے مستحق افراد اور بیواؤں میں رمضان 2020 اور 2021 میں راشن بیگ بھی تقسیم کرنے اور ایک طے شدہ ہدف کو پایہ تکمیل تک پہنچانے میں بھی کامیاب رہا ہے۔ یہی نہیں بلکہ ہمارے ایک ساتھی کی ڈھائی سالہ ننھی گڑیا کے دل کی سرجری میں بھی بھرپور کردار ادا کیا۔

ہماری دعا ہے کہ اللہ پاک فنڈز کو چلانے والی ٹیم کو جزائے خیر اور ہمارے مستقل ڈونرز کو اس نیک کام کا صلہ دینا و آخرت دونوں میں عطا فرمائے۔ آمین ثمہ آمین

2 پراٹھے

ایک فکر انگیز اور متاثر کن واقعہ،

ابو نصر الصیاد نامی ایک شخص، اپنی بیوی اور ایک بچے کے ساتھ غربت و افلاس کی زندگی بسر کر رہا تھا۔ ایک دن وہ اپنی بیوی اور بچے کو بھوک سے نڈھال اور بلکتا روتا گھر میں چھوڑ کر خود غموں سے چور کہیں جا رہا تھا کہ راہ چلتے اس کا سامنا ایک عالم دین احمد بن مسکین سے ہوا، جسے دیکھتے ہی ابو نصر نے کہا؛ اے شیخ میں دکھوں کا مارا ہوں اور غموں سے تھک گیا ہوں۔

شیخ نے کہا میرے پیچھے چلے آؤ، ہم دونوں سمندر پر چلتے ہیں۔

سمندر پر پہنچ کر شیخ صاحب نے اُسے دو رکعت نفل نماز پڑھنے کو کہا، نماز پڑھ چکا تو اُسے ایک جال دیتے ہوئے کہا اسے بسم اللہ پڑھ کر سمندر میں پھینکو۔

جال میں پہلی بار ہی ایک بڑی ساری عظیم الشان مچھلی پھنس کر باہر آگئی۔ شیخ صاحب نے ابو نصر سے کہا، اس مچھلی کو جا کر فروخت کرو اور حاصل ہونے والے پیسوں سے اپنے اہل خانہ کیلئے کچھ کھانے پینے کا سامان خرید لینا۔

ابو نصر نے شہر جا کر مچھلی فروخت کی، حاصل ہونے والے پیسوں سے ایک قیمے والا اور ایک میٹھا پراٹھا خریدا اور سیدھا شیخ احمد بن مسکین کے پاس گیا اور اسے کہا کہ حضرت ان پراٹھوں میں سے کچھ لینا قبول کیجئے۔ شیخ صاحب نے کہا اگر تم نے اپنے کھانے کیلئے جال پھینکا ہوتا تو کسی مچھلی نے نہیں پھنسنا تھا، میں نے تمہارے ساتھ نیکی گویا اپنی بھلائی کیلئے کی تھی نہ کہ کسی اجرت کیلئے۔ تم یہ پراٹھے لے کر جاؤ اور اپنے اہل خانہ کو کھلاؤ۔

ابو نصر پراٹھے لئے خوشی خوشی اپنے گھر کی طرف جا رہا تھا کہ اُس نے راستے میں بھوکوں ماری ایک عورت کو روتے دیکھا جس کے پاس ہی اُس کا بے حال بیٹا بھی بیٹھا تھا۔ ابو نصر نے اپنے ہاتھوں میں پکڑے ہوئے پراٹھوں کو دیکھا اور اپنے آپ سے کہا کہ اس عورت اور اس کے بچے اور اُس کے اپنے بچے اور بیوی میں کیا فرق ہے، معاملہ تو ایک جیسا ہی ہے، وہ بھی بھوکے ہیں اور یہ بھی بھوکے ہیں۔ پراٹھے کن کو دے؟ عورت کی آنکھوں کی طرف دیکھا تو اس کے بہتے آنسو دیکھ سکا اور اپنا سر جھکا لیا۔ پراٹھے عورت کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا یہ لو؛ خود بھی کھاؤ اور اپنے بیٹے کو بھی کھلاؤ۔ عورت کے چہرے پر خوشی اور اُس کے بیٹے کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی۔

ابو نصر غمگین دل لئے واپس اپنے گھر کی طرف یہ سوچتے ہوئے چل دیا کہ اپنے بھوکے بیوی بیٹے کا کیسے سامنا کرے گا؟

گھر جاتے ہوئے راستے میں اُس نے ایک منادی والا دیکھا جو کہہ رہا تھا؛ ہے کوئی جو اُسے ابو نصر سے ملا دے۔ لوگوں نے منادی والے سے کہا یہ دیکھو تو یہی تو ہے ابو نصر۔ اُس نے ابو نصر سے کہا؛ تیرے باپ نے میرے پاس آج سے بیس سال پہلے تیس ہزار درہم امانت رکھے تھے مگر یہ نہیں بتایا تھا کہ ان پیسوں کا کرنا کیا ہے۔ جب سے تیرا والد فوت ہوا ہے میں ڈھونڈتا پھر رہا ہوں کہ کوئی میری ملاقات تجھ سے کرا دے۔ آج میں نے تمہیں پا ہی لیا ہے تو یہ لو تیس ہزار درہم، یہ تیرے باپ کا مال ہے۔

ابو نصر کہتا ہے؛ میں بیٹھے بٹھائے امیر ہو گیا۔ میرے کئی کئی گھر بنے اور میری تجارت پھیلتی چلی گئی۔ میں نے کبھی بھی اللہ کے نام پر دینے میں کنجوسی نا کی، ایک ہی بار میں شکرانے کے طور پر ہزار ہزار درہم صدقہ دے دیا کرتا تھا۔ مجھے اپنے آپ پر رشک آتا تھا کہ کیسے فراخدلی سے صدقہ خیرات کرنے والا بن گیا ہوں۔

ایک بار میں نے خواب دیکھا کہ حساب کتاب کا دن آن پہنچا ہے اور میدان میں ترازو نصب کر دیا گیا ہے۔ منادی کرنے والے نے آواز دی ابو نصر کو لایا جائے اور اُس کے گناہ و ثواب تولے جائیں۔

کہتا ہے؛ پلڑے میں ایک طرف میری نیکیاں اور دوسری طرف میرے گناہ رکھے گئے تو گناہوں کا پلڑا بھاری تھا۔

میں نے پوچھا آخر کہاں گئے ہیں میرے صدقات جو میں اللہ کی راہ میں دیتا رہا تھا؟

تولنے والوں نے میرے صدقات نیکیوں کے پلڑے میں رکھ دیئے۔ ہر ہزار ہزار درہم کے صدقہ کے نیچے نفس کی شہوت، میری خود نمائی کی خواہش اور ریا کاری کا ملمع چڑھا ہوا تھا جس نے ان صدقات کو روئی سے بھی زیادہ ہلکا بنا دیا تھا۔ میرے گناہوں کا پلڑا ابھی بھی بھاری تھا۔ میں رو پڑا اور کہا ہائے رے میری نجات کیسے ہوگی؟

منادی والے نے میری بات کو سُنا تو پھر پوچھا؛ ہے کوئی باقی اس کا عمل تو لے آؤ۔

میں نے سُنا ایک فرشتہ کہہ رہا تھا ہاں اس کے دیئے ہوئے دو پراٹھے ہیں جو ابھی تک میزان میں نہیں رکھے گئے۔ وہ دو پراٹھے ترازو پر رکھے گئے تو نیکیوں کا پلڑا اُٹھا ضرور مگر ابھی نا تو برابر تھا اور نا ہی زیادہ۔

مُنادی کرنے والے نے پھر پوچھا؛ ہے کچھ اس کا اور کوئی عمل؟ فرشتے نے جواب دیا ہاں اس کیلئے ابھی کچھ باقی ہے۔ منادی نے پوچھا وہ کیا؟ کہا اُس عورت کے آنسو جسے اس نے اپنے دو پراٹھے دیئے تھے۔

عورت کے آنسو نیکیوں کے پلڑے میں ڈالے گئے جن کے پہاڑ جیسے وزن نے ترازو کے نیکیوں والے پلڑے کو گناہوں کے پلڑے کے برابر لا کر کھڑا کر دیا۔ ابو نصر کہتا ہے میرا دل خوش ہوا کہ اب نجات ہو جائے گی۔

منادی نے پوچھا ہے کوئی کچھ اور باقی عمل اس کا؟

فرشتے نے کہا؛ ہاں، ابھی اس بچے کی مُسکراہٹ کو پلڑے میں رکھنا باقی ہے جو پراٹھے لیتے ہوئے اس کے چہرے پر آئی تھی۔ مسکراہٹ کیا پلڑے میں رکھی گئی نیکیوں والا پلڑا بھاری سے بھاری ہوتا چلا گیا۔ منادی کرنے والا بول اُٹھا یہ شخص نجات پا گیا ہے۔

ابو نصر کہتا ہے؛ میری نیند سے آنکھ کھل گئی اور میں نے اپنے آپ سے کہا؛ اے ابو نصر آج تجھے تیرے بڑے بڑے صدقوں نے نہیں بلکہ "آج تجھے تیری 2 روٹیوں نے بچا لیا"۔

STEP Towards a Greener Future
• Sustain • Transform • Evolve • Preserve

کچرا بنا سونا۔ آبرو اور الوسیلہ ٹرسٹ کے ساتھ مفاہمت کی یادداشت

200 بچوں کی تعلیم اور 3500 سے زائد مریضوں کا علاج

آئی سی آئی پاکستان اپنی کاروباری سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ سماجی اور فلاحی کاموں میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی ہے اور اپنے فلاحی پروگراموں میں جدت کے نئے پہلوؤں کو تلاش کرتی رہتی ہے۔

گزشتہ دنوں اسی حوالے سے کمپنی نے لاہور اور شیخوپورہ میں دو مقامی فلاحی اداروں کے ساتھ مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کئے۔ ان میں سے ایک آبرو ایجوکیشنل ویلفیئر آرگنائزیشن اور دوسرا الوسیلہ ٹرسٹ ہے۔ اس سلسلے میں نہایت دلچسپ بات یہ ہے کہ دونوں ادارے سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کیلئے کام کرتے ہیں اور اس سے حاصل ہونے والی آمدنی سے آبرو ایجوکیشنل ویلفیئر آرگنائزیشن لاہور اور اس کے اردگرد کے پسماندہ علاقوں میں تین اسکول چلا رہی ہے جہاں 5000 سے زائد بچے بہت اچھی تعلیم حاصل کر رہے ہیں جبکہ الوسیلہ ٹرسٹ کراچی میں اپنے دیگر فلاحی منصوبوں کے ساتھ ساتھ مرکزِ علاج (کمیونٹی کلینک) بھی چلا رہی ہے۔

یہ دونوں فلاحی ادارے کاروباری اداروں اور شہر کے پوش علاقوں سے کچرا اور ناکارہ چیزوں کو ایک باقاعدہ نظام کے تحت جمع کرتے ہیں پھر انھیں ڈمپنگ یارڈ میں علیحدہ علیحدہ کرکے اشیاء کی مناسبت سے انھیں فروخت کر دیتے ہیں۔ اس میں پلاسٹک، کاغذ، فرنیچر، میٹل اور دیگر کاٹھ کباڑ سب کچھ شامل ہوتا ہے۔ اس کاٹھ کباڑ کی فروخت سے حاصل ہونے والی آمدنی ان دونوں اداروں کے تعلیمی اور صحت کی مد میں اخراجات کو کسی حد تک پورا کرتی ہیں۔

آئی سی آئی پاکستان فاؤنڈیشن نے دونوں اداروں کے کام اور جدت پر مشتمل منصوبے کو پسند کیا اور شیخوپورہ ٹیم نے مزنگ آفس لاہور میں آبرو ایجوکیشنل ویلفیئر آرگنائزیشن کے ساتھ ایک مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کئے جس کے مطابق آبرو کی ٹیم ہمارے پولیسٹر پلانٹ اور مزنگ آفس لاہور سے ایک مقررہ دورانیے کے مطابق سالڈ ویسٹ حاصل کرے گی اور اس سے حاصل ہونے والی آمدنی سے مستحق بچوں کے تعلیمی اخراجات پورے کرے گی۔

آبرو ایجوکیشنل ویلفیئر آرگنائزیشن کے ساتھ مفاہمت کی یادداشت پر آئی سی آئی کی جانب سے نعمان افضل، وائس پریذیڈنٹ پولیسٹر جبکہ آبرو ایجوکیشنل ویلفیئر آرگنائزیشن کی جانب سے جنرل سیکریٹری روبینہ شکیل نے دستخط کئے۔

اسی سلسلے کی دوسری تقریب 4 جون 2021 کو آئی سی آئی ہیڈ آفس کراچی میں منعقد کی گئی جس میں الوسیلہ ٹرسٹ کے چیئرمین عاصم بشیر اور آئی سی آئی پاکستان کی جانب سے عاطف ابوبکر، چیف فنانشل آفیسر نے دستخط کئے۔

الوسیلہ ٹرسٹ کراچی میں مختلف فلاحی سرگرمیاں کر رہا ہے جس میں سے ایک ان کا مرکز علاج (کلینک) بھی ہے جو کراچی کے مختلف پسماندہ علاقوں میں قائم ہیں۔

الوسیلہ ٹرسٹ نے حال ہی میں صفائی والا کے نام سے کراچی میں ایک مہم شروع کی ہے جو کہ آہستہ آہستہ بہت مقبول ہو رہی ہے۔

صفائی والا مہم کے تحت جمع ہونے والا کچرہ/کاٹھ کباڑ بھی فروخت کرکے اس سے حاصل ہونے والی آمدنی الوسیلہ کے مرکز علاج اور دیگر فلاحی منصوبوں کے اخراجات میں معاون ثابت ہو رہی ہے۔

دونوں اداروں کا مقصد یہ ہے کہ لوگوں میں صفائی کا شعور پیدا کیا جائے اور کچرے/کاٹھ کباڑ کو بجائے ناکارہ قرار دیکر پھینکنے اور گندگی میں اضافہ کرنے کے اس کو مثبت طریقے سے ختم کیا جائے۔ اس سے ہمارے شہروں کی آلودگی بھی ختم ہوگی اور ہم اپنے معاشرے کے کمزور لوگوں کی مدد کا ذریعہ بھی بن سکیں گے۔

ہمارے شیخوپورہ اور لاہور آفس سے آبرو ویلفیئر ایجوکیشنل آرگنائزیشن اب تک 4 ٹن سے زائد کچرا/کاٹھ کباڑ اٹھا چکی ہے۔ جس سے کہ 200 بچوں کے تعلیمی اخراجات میں مدد ملی ہے۔ اسی طرح الوسیلہ نے بھی آئی سی آئی ہیڈ آفس سے اب تک 12 ٹن سے زائد کچرا/کاٹھ کباڑ اٹھایا ہے جس کی بدولت 3500 سے زائد مریضوں کا علاج ممکن ہوا ہے۔

کمپنی کا خیال ہے کہ ان دونوں اداروں کے ساتھ تعاون سے ہم نے ایک نئی سوچ کو جدت کے ساتھ پروان چڑھایا ہے اور مثال قائم کی ہے، امید ہے کہ دیگر کاروباری ادارے بھی ہمارے نقش قدم پر چل کر ماحول کی آلودگی کم کرنے میں اپنا کردار ادا کریں۔

مرکزِ علاج کورنگی

STEP
Towards a Greener Future
• Sustain • Transform • Evolve • Preserve

ICI Pakistan Limited
VOLUNTEER PROGRAMME

چیف ایگزیکٹو

پہچان والنٹیئر ایوارڈ 2020-2021

والنٹیئر آف دی ائیر عزیزالرحمن 477 گھنٹے
ونر بزنس-فارماسیوٹیکلز 75 افراد 1247 گھنٹے
والنٹیئر آف دی کوارٹر-عمادالدین

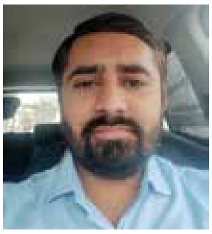

والنٹیئر آف دی کوارٹر
(اپریل تا جون) 2021

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے پہچان والنٹیئر پروگرام کا آغاز جولائی 2018 سے ہوا۔ وقت کے ساتھ ساتھ یہ پروگرام مقبولیت کی منزلیں طے کر رہا ہے اور کمپنی کا اسٹاف بڑھ چڑھ کر سماجی اور فلاحی کاموں میں اپنا مثبت کردار ادا کر رہا ہے۔

30 جون 2021 کو ختم ہونے والے مالی سال کے لئے پہچان والنٹیئر پروگرام کے تحت اٹھائے گئے اقدامات اور ان میں شریک والنٹیئر کی حوصلہ افزائی کے لئے چیف ایگزیکٹو والنٹیئر آف دی کوارٹر برائے اپریل / جون 2021 اور چیف ایگزیکٹو ایوارڈ برائے سال 2021 کے نتائج کا اعلان کیا گیا۔

پہچان ڈیٹا بیس سے مرتب کردہ نتائج کے مطابق والنٹیئر آف دی کوارٹر برائے اپریل / جون 2021 عمادالدین (90 گھنٹے) اور ونر بزنس فارماسیوٹیکلز (46 والنٹیئرز) قرار پائے۔ سال 2021/2020 کے لئے والنٹیئر آف دی ائیر چیف ایگزیکٹو ایوارڈ کے لئے فارماسیوٹیکلز بزنس-ایچ بی پلانٹ کے عزیزالرحمن قرار پائے۔

عزیزالرحمن اور ان کی ٹیم نے سال کے دوران مجموعی طور پر 477 گھنٹے مختلف فلاحی اداروں کے ساتھ کاموں میں صرف کیئے۔ واضح رہے کہ یہ گھنٹے اپنی ملازمت کی ذمہ داریوں کے علاوہ صرف کئے گئے۔ یاد رہے کہ عزیزالرحمٰن مسلسل تین کواٹرز میں والنٹیئر آف دی کوارٹر کے ونر رہے ہیں اور یوں انھوں نے پہچان والنٹیئر پروگرام میں پہلی ہیٹ ٹرک کا بھی اعزاز حاصل کیا ہے۔

اس کے ساتھ ساتھ 2020-2021 کے لئے چیف ایگزیکٹو والنٹیئر آف دی ائیر ایوارڈ برائے بزنس کے لئے فارماسیوٹیکلز بزنس قرار پایا جس کے 75 افراد نے مختلف سماجی اور فلاحی سرگرمیوں میں شرکت کی اور مجموعی طور پر 1247 گھنٹے صرف کئے۔

ہمارے والنٹیئر کی یہ شاندار کارکردگی اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ ہم صرف کاروبار ہی نہیں کرتے بلکہ اپنے ارد گرد رہنے والوں کا اور ماحول کی بہتری کے لئے اپنا فعال کردار ادا کرتے ہیں۔

ادارہ ہمقدم کی جانب سے تمام ونرز کو مبارکباد!

Winner of the CE's Pechan Volunteer Awards

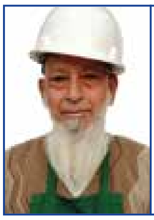

477 hours

Aziz ur Rehman
Pharmaceuticals

75 volunteers | 1247 hours

Business with the Highest Number of Volunteer Hours:
Pharmaceuticals

ICI Pakistan Limited
VOLUNTEER PROGRAMME

PEHCHAN Volunteer Hours 2020-2021

Winner of the CE's Pechan Volunteer Awards
Business : Pharmaceuticals (75 Volunteers - 1247 Hours)
Volunteer of the year : Aziz ur Rahman (477 Hours)

Total Hours - 3 Years

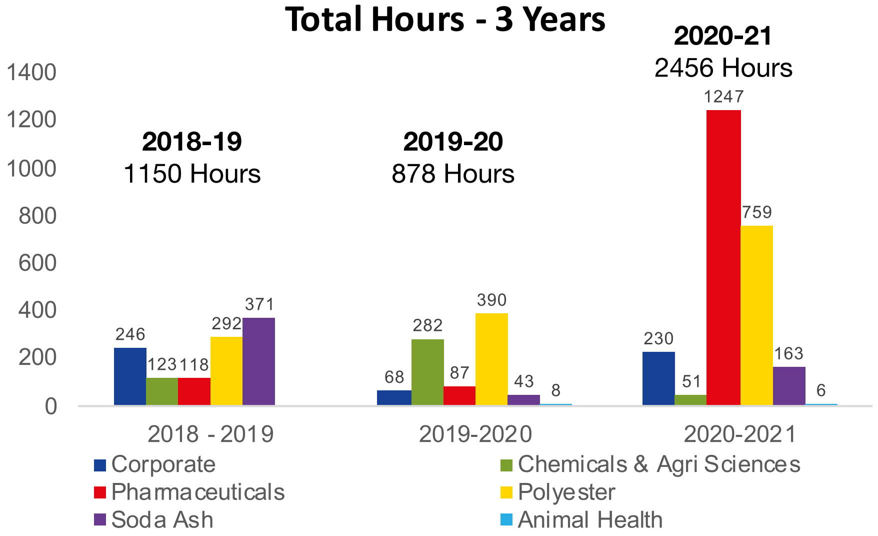

Total Volunteers 2020-2021

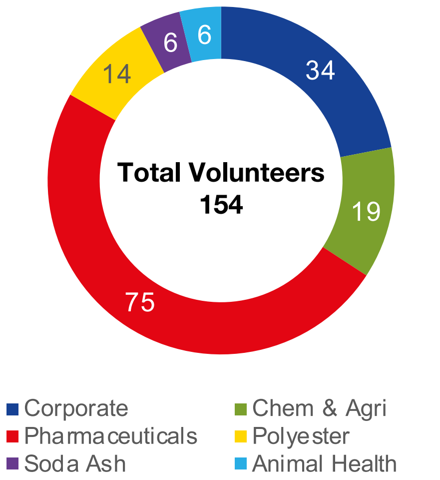

پہلا مرحلہ

دوسرا مرحلہ

ترقی اور خوشحالی کا سفر

کھیوڑہ واک وے پروجیکٹ

75 سال سے زائد عرصے سے آئی سی آئی پاکستان، سوڈا ایش، کھیوڑہ کمیونٹی کے شانہ بشانہ سماجی اور فلاحی کام کر رہی ہے جس میں صحت، تعلیم اور خواتین کی بہبود کے منصوبے شامل ہیں۔ 1.33 کلومیٹر طویل فاصلے پر مشتمل یہ واک وے مقامی کمیونٹی کو ایک صاف ستھرا اور محفوظ پیدل چلنے کا راستہ فراہم کریگا اور کھیوڑہ کی خوشحالی اور کامیابی کا باعث بنے گا۔

CSR2/2021

9 INDUSTRY, INNOVATION AND INFRASTRUCTURE

17 PARTNERSHIPS FOR THE GOALS

SUSTAINABLE DEVELOPMENT GOALS

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کا برانڈ پرامس ''ترقی کیلئے کوشاں'' ہمارے دِلوں میں بسا ہوا ہے اور ایک روشن اور ولولہ انگیز مستقبل کیلئے ایس ڈی جی گول سے ہم آہنگ ہے۔

اشتراک : حکومت پنجاب

ICI PAKISTAN LTD.

A Part of YBG

ہمارے فرنٹ لائن ہیروز

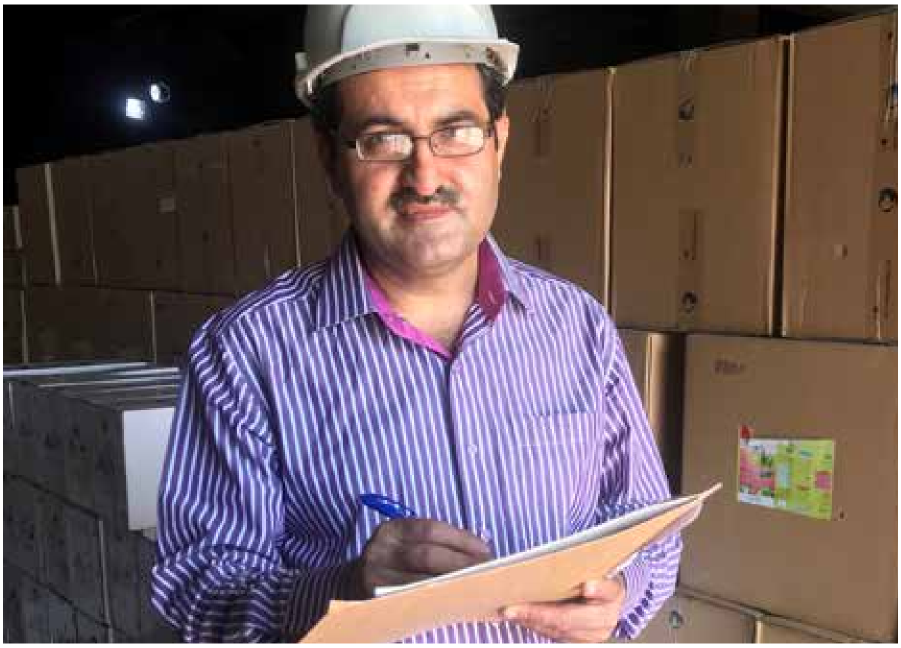

محمد عرفان

ویئرہاؤس انچارج ساہیوال

محمد عرفان گزشتہ 20 سال سے زائد عرصے سے آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ عرفان ایگری سائنسز کے ویئر ہاؤس آپریشن کے چیمپیئن ہیں۔ ان کی کام سے دلچسپی اور چیزوں کے بارے میں معلومات نے انھیں سپلائی چین ٹیم کا ایک اہم رکن بنا دیا ہے۔ عرفان کی خاص صلاحیت ہے کہ وہ مشکل اہداف کو آسانی سے حاصل کر لیتے ہیں جو کہ دوسرے ساتھی ورکرز کو بھی متاثر کرتی ہے اور وہ بھی اپنا کام بہتر سے بہتر انداز میں انجام دیتے ہیں تا کہ ادارہ کامیاب ہو۔

صبا امین

آپٹیکل چیکر انیمل ہیلتھ پلانٹ

میڈیسن چاہے انسانی استعمال کیلئے ہوں یا جانوروں / مویشیوں کیلئے دونوں صورتوں میں ان کی تیاری کے دوران انتہائی باریک بینی سے اعلیٰ معیار کا خیال رکھنا کاروبار / بزنس کی کامیابی اور پائیداری کیلئے انتہائی ضروری ہے۔

صبا امین تین سال قبل انیمل ہیلتھ بزنس سے منسلک ہوئیں اور اپنی کام سے لگن اور باریک سے باریک تفصیل پر نظر رکھنے کی عادت نے انھیں تمام اسٹاف میں ممتاز کر دیا اور انھیں آپٹیکل چیکر جو کہ کوالٹی ایشورنس ڈیپارٹمنٹ کا حصہ ہے، کی پوزیشن دیدی گئی۔ آپٹیکل چیکر ایک بہت ذمہ داری کا کام ہے جس میں آپ اپنے سامنے سے گزرنے والے تمام انجکشنز کے وائل کو معیار کے طے کئے گئے ضابطوں کے تحت نظر میں رکھنا ہوتا ہے۔

صبا کی اپنے کام سے لگن اور ساتھیوں کے ساتھ حسنِ سلوک نے ان کے ساتھ کام کرنے والے اسٹاف میں گرمجوشی اور ولولہ پیدا کیا ہے اور ہر کوئی ان کے ساتھ کام کر کے خوشی محسوس کرتا ہے۔

غلام فرید

فارماسیوٹیکلز، ویئرہاؤس

غلام فرید، آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سے گزشتہ 10 سال کے زائد عرصے سے فارماسیوٹیکلز ویئرہاؤس میں بطور ہنرمند ویئر ہاؤس ورکر منسلک ہیں۔ غلام فرید کسٹمر کے آرڈر کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے علاوہ ویئرہاؤس میں بیک وقت بہت سارے اور مختلف نوعیت کے کام کرنے میں بھی مہارت رکھتے ہیں جیسے کہ الیکٹرک اسٹیکر۔ آرڈر پرنٹنگ اور ڈسپیچ وغیرہ۔

وقت کے ساتھ ساتھ غلام فرید نے اپنی صلاحیتوں کو پروان چڑھایا ہے اور اپنے کام میں مہارت کے ساتھ ساتھ کام کو کم سے کم وقت میں مکمل کرنا سیکھا ہے۔ غلام فرید کی اپنے کام سے لگن دوسرے ساتھی ورکرز کیلئے مثالی ہے۔

پولیئسٹر یونین کے ساتھ معاہدہ

2021ء آئی سی آئی پاکستان کے تمام بزنسز میں یونین اور منیجمنٹ کے مابین مذاکرات کا سال ہے۔ آئی سی آئی پولیسٹر ایمپلائز یونین نے مذاکرات کی روایت کو مد نظر رکھتے ہوئے اپنا چارٹر آف ڈیمانڈ سال کے آغاز میں ہی جمع کرا دیا۔ مذاکرات کے اس عمل کو بخیر و خوبی انجام تک پہنچانے کیلئے منیجمنٹ کی طرف سے ایک مذاکراتی ٹیم تشکیل دی گئی جس نے آئی سی آئی پولیسٹر ایمپلائز یونین کے ساتھ مل کر ماہ جنوری تا مارچ کے دوران متعدد میٹنگز کیں جن کا دورانیہ بعض اوقات رات گئے تک بھی جاری رہا۔ یونین اور منیجمنٹ کی مشترکہ کوششوں کے نتیجے میں مورخہ 13 اپریل 2021 کو یونین کے ساتھ معاہدہ طے پا گیا۔ مورخہ 15 اپریل 2021 کو منیجمنٹ ڈائننگ ہال میں یونین کے ساتھ معاہدہ پر دستخط ہو گئے جس میں منیجمنٹ کی تشکیل کردہ ٹیم، آئی سی آئی پولیسٹر ایمپلائز یونین کے تمام عہدیداران اور نعمان شاہد افضل وائس پریذیڈنٹ پولیسٹر بزنس نے معاہدہ پر دستخط کئے۔ یہ معاہدہ دونوں فریقین کیلئے نہ صرف باعثِ مسرت ہے بلکہ پر سکون صنعتی ماحول میں اسٹاف کی کارکردگی بڑھانے کا بھی مظہر ہے۔

فائر فائٹنگ سرٹیفکیٹ

سول ڈیفنس ایکٹ 1952 کے مقاصد زندگی کو بچانا، املاک کے نقصان کو کم کرنا، پیداوار کا تسلسل برقرار رکھنا اور لوگوں کے حوصلے بلند رکھنا ہے۔

سول ڈیفنس کے بنیادی مقاصد میں سے ایک فیکٹریوں میں بلا تعطل پیداوار کو یقینی بنانا بھی ہے اس مقصد کے حصول کے لئے سول ڈیفنس ہر سال آئی سی آئی پاکستان پولیئسٹر کی درخواست پر اور خود سے بھی شیخوپورہ فائر سیفٹی آڈٹ کے لئے خدمات سر انجام دیتی ہے اور اس بات کی تسلی کرتی ہے کہ فیکٹری نے فائر سیفٹی سے متعلقہ تمام انتظامات سول ڈیفنس کی رہنما ہدایات اور ضوابط کے مطابق ہیں کہ نہیں۔ اس مقصد کے تحت سول ڈیفنس نے May2021 میں آئی سی آئی پاکستان پولیئسٹر کا دورہ کیا اور فائر سیفٹی انتظامات کا جائزہ لیا جس میں AFFF، DCP، FoamType، اور Hydrant System کو چیک کیا گیا۔ اس آڈٹ کے بعد سول ڈیفنس نے آئی سی آئی پاکستان پولیئسٹر کو فائر سیفٹی سرٹیفکیٹ No.CDS-FF-2021/262 سے نوازا۔ اس سرٹیفکیٹ کی مدت 31 دسمبر 2021 ہے۔

محنت میں عظمت۔ تقریب طویل مدتی ایوارڈ

رپورٹ: وردہ ذخرہ

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کی روایات میں سے ایک روایات یہ ہے کہ کمپنی اپنے ملازمین کی محنت کو سراہاتی ہے اور مختلف مواقعوں پر ان کی کارکردگی اور کام سے لگن کی نہ صرف تعریف کرتی ہے بلکہ انھیں انعامات سے بھی نوازتی ہے کیونکہ یہ ہمارا سب سے قیمتی سرمایہ ہیں۔

طویل مدتی ملازمت ایوارڈ بھی اسی طرح کے سلسلے کی ایک کڑی ہے کہ جو ورکرز ایک طویل عرصے تک کمپنی کے ساتھ کام کرتے ہیں کمپنی انھیں اپنی ملازمت کے مختلف سنگ میل عبور کرنے پر انعامات دیتی اور ان کے کام کو سراہاتی ہے۔ اس سلسلے میں 17 جون 2021 کو طویل المدتی ایوارڈ کی تقریب منعقد ہوئی جس میں 12 ورکرز کو مختلف کٹیگریز میں طویل المدتی ملازمت کے ایوارڈز دیئے گئے۔ تقریب کے مہمان خصوصی نعمان شاہد افضل وائس پریذیڈنٹ پولیئسٹر بزنس تھے۔ اس تقریب میں پلانٹ، کمرشل اور دیگر ڈیپارٹمنٹس کے سربراہان نے بھی شرکت کی۔

اس موقع پر تقریب سے خطاب کرتے ہوئے نعمان شاہد افضل نے ایوارڈ یافتگان کی کمپنی اور بزنس کیلئے خدمات کو شاندار الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا۔ انھوں نے کہا کہ بزنس کی ترقی میں آپ لوگوں کی محنت اور اپنے کام سے لگن کا بہت بڑا حصہ ہے اور ہمیں امید ہے کہ آپ لوگ اس طرح جوش و جذبے سے بزنس کی ترقی میں اپنا کردار ادا کرتے رہیں گے۔

اس موقع پر طویل المدتی ایوارڈز حاصل کرنے والے ورکرز کا کہنا تھا کہ آئی سی آئی ایک بہترین کمپنی ہے جو ہمارا بہت اچھی طرح خیال رکھتی ہے۔ آج کی یہ تقریب نہ صرف ہمارے اندر مزید محنت اور کام سے لگن کا جذبہ پیدا کرے گی بلکہ ہمارے نئے آنے والے ساتھیوں کو بھی محنت اور لگن سے کام پر راغب کرے گی۔

اس کے علاوہ پولیئسٹر بزنس کے اسپاٹ لائٹ ریکگنیشن پروگرام کے تحت تمام بزنس اسٹاف میں سے 43 ایسے اسٹاف کو ان کی شاندار اور مثالی کارکردگی کی بنیاد پر منتخب کیا گیا اور ان کی مثالی کارکردگی کے بارے میں بزنس کے دیگر افراد کو آگاہ کیا گیا تاکہ دوسرے لوگوں کی حوصلہ افزائی ہو اور ان میں بھی جوش اور ولولہ پیدا ہو۔

ایجوکیشن اسسٹنس برائے سال 2021

پولیسٹر بزنس میں یونین منیجمنٹ ایگریمنٹ کے تحت ہر سال ایمپلائز کے نرسری تا میٹرک تعلیم حاصل کرنے والے 45 بچوں کو ایجوکیشن اسسٹنس کی مد میں مبلغ 10,000 روپے دیئے جاتے ہیں۔ اس سلسلے میں اس سال 72 درخواستیں موصول ہوئیں۔ مورخہ 18 جون 2021 کو 45 ایجوکیشن اسسٹنس کیلئے ورکس کینٹین ہال میں قرعہ اندازی منعقد کی گئی۔ قرعہ اندازی کیلئے درج ذیل افراد پر مشتمل کمیٹی تشکیل دی گئی۔

وسیم احمد قریشی	پروڈکشن منیجر
اورنگزیب خان جدون	انڈسٹریل ریلیشنز منیجر
راجہ ظہیر احمد	جنرل سیکرٹری، آئی سی آئی پولیئسٹر ایمپلائز یونین
محمد ثناءاللہ	صدر، آئی سی آئی پولیئسٹر ایمپلائز یونین

اس تقریب کے مہمانِ خصوصی احسن عبدالقیوم ورکس منیجر پولیئسٹر بزنس تھے۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے کیا گیا۔ اس تقریب میں انتظامیہ، یونین آفیشلز اور ورکرز نے بھرپور شرکت کی۔ تقریب کے اختتام پر حاضرین کی ریفریشمنٹ سے تواضع کی گئی۔

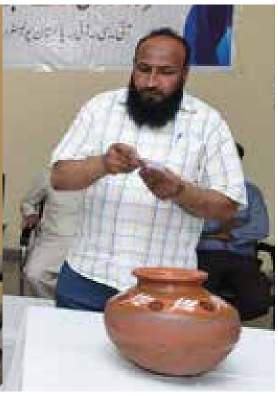

STEP Towards a Greener Future
• Sustain • Transform • Evolve • Preserve

ICI Pakistan Limited
VOLUNTEER PROGRAMME

فائبر ٹیم کا سالانہ دورہ

رپورٹ: محمد عمر چشتی

آئی سی آئی پاکستان پولیئسٹر فائبر پروڈکشن ٹیم نے گزشتہ سالوں کی روایت قائم رکھتے ہوئے اس سال بھی مری کا دو روزہ دورہ کیا اور اپنی اعلیٰ منصوبہ بندی سے اس تفریحی دورے کو شاندار طریقے سے ایک یادگار دورہ بنادیا۔

مری میں خرم شہزاد (پلانٹ منیجر فائبر) نے فائبرز ٹیم کے ممبران کا خیر مقدم کیا۔ مری کی پہاڑیوں میں یہ دو دن پر مشتمل تفریحی دورہ دلچسپ سرگرمیوں پر مشتمل تھا۔

کوویڈ ایس او پیز اور روڈ سیفٹی کا خیال دورے کی اہم انتظامی توجہ کا مرکز رہیں۔ مری ہاؤس ویلی ویئو میں آمد پر ٹیم کو عشائیہ، گورنر ہاؤس ٹریک پر روزرات گئے پیدل سفر، مختلف سرگرمیاں مثلاً ذہن سازی کے اجلاس کا انعقاد ویلی ویئو میں فائبر ٹیم کی کارکردگی پر تفصیلی گفتگو اور نئے اہداف کے تعین جیسے موضوعات شامل رہے۔

اس دورے کا اہم جز پولیئسٹر بزنس کے ہر دل عزیز پروڈکشن آفیسر احسان خان بھی تھے جو 39 سال پر مشتمل ایک طویل عرصہ ملازمت کے بعد کمپنی سے ریٹائر ہو رہے تھے۔ چنانچہ فائبر ٹیم نے خان صاحب کے ہاتھوں سے شجرکاری مہم کا آغاز کیا۔ اور جھیکا گلی میں واقع کمپنی سمر ہاؤس اسپرنگ لاجز کے عملہ کے توسط سے داخلی دروازے پر سیب کے درخت لگائے۔ یہ درخت ہمیں نہ صرف خان صاحب کے کمپنی میں گزارے ہوئے 39 شاندار سال یاد کروائیں گے بلکہ ماحولیاتی بہتری میں بھی اپنا کردار ادا کریں گے۔

اس کے علاوہ اس دو روزہ دورے میں ٹیم کی تنظیم سازی اور انگیجمنٹ سرگرمیاں انجام دی گئیں۔ سفر کا اختتام دوبالا ہوگیا جب روانگی سے قبل رات کے کھانے کے بعد ہاٹ سیٹ کے تفریحی سیشن کا انعقاد کیا گیا اور اس سے ٹیم بھرپور محظوظ ہوئی۔

بہترین پروڈکشن کے یکے بعد دیگرے ریکارڈز

رپورٹ: محمد عمر چشتی

آئی سی آئی پولیئسٹر بزنس ہمیشہ کسٹمر کی ترجیحات اور پراڈکٹ کے معیار کو ترجیح دیتا ہے۔ مالی سال 21-2020 میں بزنس، مارکیٹ کی بڑھتی ہوئی ڈیمانڈ کو اپنی زیادہ پیداوار، سپلائی، فروخت اور منافع بڑھانے کی اپنی عمدہ حکمت عملی کی وجہ سے کامیاب رہا۔

اکتوبر 2010 میں سب سے زیادہ 12،005 ٹن ماہانہ کا پروڈکشن ریکارڈ قائم ہوا تھا۔ اور یہ ریکارڈ تقریباً ایک دھائی کے بعد اگست 2020 میں پہلی بار ٹوٹا اور پھر اکتوبر اور دسمبر 2020 میں یکے بعد دیگرے مزید نئے ریکارڈ قائم ہوئے۔ دسمبر میں بنائی گئی پروڈکشن آئی سی آئی پولیئسٹر بزنس کی تاریخ میں سب سے زیادہ ماہانہ ریکارڈ کے طور پہ درج ہوگئی ہے۔ چونکہ اس کامیابی کا سہرا پولیئسٹر ٹیم کے تمام ساتھیوں کو جاتا ہے، چنانچہ یکم جنوری 2021 کو ورکس اور مزنگ آفس کے تمام ایمپلائیز کی حوصلہ افزائی کے لئے بزنس کی طرف سے شکریہ کا کارڈ بمعہ چاکلیٹ کا گفٹ پیکٹ دیا گیا۔

پولیئسٹر پلانٹ اور بزنس کے تمام افراد سال 21-2020 اور دیگر آنے والے سالوں کیلیئے پرعزم ہیں کہ ہم سالانہ پروڈکشن کا ایک دھائی کا ریکارڈ بھی توڑیں گے اور نئے سنگِ میل بنائیں گے۔

ہماری دعائیں ٹیم کے ساتھ ہیں کہ وہ اپنے مقاصد میں کامیاب رہے۔ (آمین)

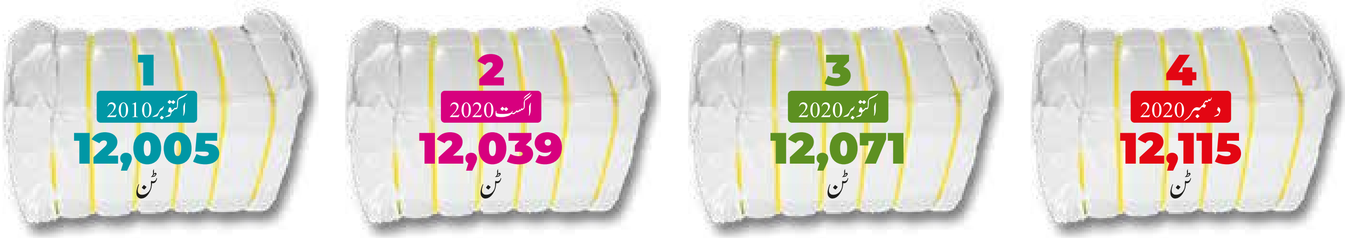

شالامار اسپتال پینل میں اضافہ

اسٹاف کیلئے ایک اور سہولت

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ ایک ذمہ دار ادارہ ہونے کے ناطے اپنی سماجی ذمہ داریوں میں اپنے ورکرز کی مشکلات کو بھی سمجھتا اور انھیں حل کرنے میں اپنی بھرپور کوشش کرتا ہے۔ پولیئسٹر پلانٹ پر کام کرنے والے بہت سے ایسے ورکرز ہیں جو شالامار، مغلپورہ اور گردونواح میں رہتے ہیں۔ کمپنی اپنے ورکرز کو طبی سہولتیں جہاں تک ممکن ہو سکتا ہے دیتی ہے۔ متذکرہ علاقوں میں رہنے والے ورکرز کیلئے علاقے کا کوئی اسپتال کمپنی کے پینل پر نہیں تھا جس کی وجہ سے ورکرز کو شہر کے دوسرے علاقوں میں جانا پڑتا تھا۔ چنانچہ کمپنی نے ان کی سہولت کو مدِنظر رکھتے ہوئے شالامار ہسپتال لاہور کو پینل پر لینے کا فیصلہ کیا۔

اس سلسلے میں شالامار ہسپتال کے مینجنگ ڈائریکٹر سے میٹنگ کی گئی اور ہسپتال کی سہولیات اور دیگر اخراجات کا دوسرے ہسپتالوں کے ساتھ موازنہ کیا گیا اور تمام ریٹس کا موازنہ کرنے کے بعد یہ طے پایا کہ شالامار ہسپتال کو بھی پینل پر لیا جائے۔ اسی سلسلے میں مورخہ 9 جون 2021ء کو نعمان شاہد افضل وائس پریذیڈنٹ پولیئسٹر بزنس اور شالامار ہسپتال کے جنرل منیجر مارکیٹنگ نے ایک باہمی مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کئے۔ اس موقع پر ورکس منیجر، ایچ آر منیجر، آئی آر منیجر اور کمپنی میڈیکل ایڈوائزر بھی موجود تھے۔

لاک ڈاؤن کے بعد اسکول آنا کیسا لگا؟

زینب سہیل جماعت ہشتم
ونگٹن اسکول کھیوڑہ

کرونا ایک عالمی وبا ہے جو چین سے شروع ہوئی اور آہستہ آہستہ اس وبا نے پوری دنیا کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔

کرونا کی وبا نے ہمارے اسکول بند کروا دیئے، ہم بچے قوم کا مستقبل ہوتے ہیں اس لئے پڑھائی کا سلسلہ نہیں تھما۔ لہٰذا اس دوران زوم (ZOOM) نامی ایپلیکیشن سے ہمارا تعارف ہوا۔ ہم نے سال بھر زوم کی کلاسز لیں۔ پھر مجھے احساس ہوا کہ اسکول اور اساتذہ کی کیا اہمیت ہے۔ کیونکہ زوم کلاسز لینا بہت مشکل کام ہے۔ بلا آخر وزیر تعلیم شفقت محمود نے اسکول کھولنے کا فیصلہ کر دیا اور 24 مئی سے ہمارے اسکول دوبارہ کھل گئے۔

جب یہ خبر میں نے سنی تو مجھے بہت خوشی ہوئی اور اسکول کھلنے سے زیادہ خوشی دوستوں سے ملنے کی تھی اور نئی چیزیں خریدنے کی جیسے بستہ اور کتابیں وغیرہ۔۔۔ آخر کار 24 مئی کا دن آگیا اور امی نے صبح جب جگایا تو احساس ہوا کہ اسکول جانا کسی جہاد سے کم نہیں ہے کیونکہ صبح اٹھنے کی عادت نہیں رہی تھی پھر ایک دم سے اسکول جانا بہت مشکل لگ رہا تھا اور جسم اور دماغ دونوں حیران و پریشان تھے لیکن مرتے کیا نہ کرتے۔

اب جناب اسکول پہنچے اور پہلے پیریڈ میں ہی چودہ طبق روشن ہو گئے۔ سال بھر کی بنائی ہوئی صحت چند منٹوں میں غارت ہو گئی۔

اب اساتذہ آئے اور سب نے اپنے اپنے جوش اور جذبے دکھائے اور ایسا پڑھایا کہ جیسے آج ہی سب کورس ختم کروا کر رہیں گے۔ اب کیا تھا اساتذہ کرام نے بولنا تھا اور ہم نے صرف سننا تھا۔ لہٰذا پہلا دن تو خوشی سے گزرا اور گھر جا کر ایسا سوئی جیسے صدیوں سے نیند نہیں آئی تھی۔ بہر حال دوستوں سے مل کر اساتذہ کرام سے مل کر اور اسکول کو دیکھ کر جو دلی سکون اور اطمینان ملا اس کو بیان کرنا ناممکن ہے۔ تب جا کر احساس ہوا کہ اسکول اور اساتذہ ہمارے لئے کیا اہمیت رکھتے ہیں۔ خدا سے دعا ہے کہ دوبارہ سے ویسے اسکول میں نصابی اور غیر نصابی سرگرمیاں ہوں تاکہ ہماری صلاحیتیں جو پچھلے ڈیڑھ سال سے ختم ہو گئی ہیں وہ دوبارہ نظر آئیں۔

کھیوڑہ یونین معاہدہ برائے سال 2020-21

رپورٹ: ذیشان احمد، کمیونٹی افیئرز منیجر

آئی سی آئی پاکستان سوڈا ایش لیبر یونین کا پاکستان کی قدیم یونینز میں شمار ہوتا ہے۔ سوڈا ایش بزنس، اپنی لیبر یونین کے ساتھ باہمی اور دوستانہ تعلقات کی ایک قابلِ ذکر تاریخ رکھتا ہے۔ جس میں کمپنی کی ترقی کے اہداف کے ساتھ ساتھ اپنے کارکنان کیلئے سہولتوں کی فراہمی اور ان کے حقوق کا تحفظ ہمیشہ مقدم رہے ہیں۔

ہر دو سال بعد یونین کی جانب سے اپنے کارکنان کی سہولتوں میں اضافے کے مطالبات پیش کئے جاتے ہیں اور کمپنی ان پر باہمی گفت وشنید اور یونین کے نمائندوں کے ساتھ مذاکرات کے ذریعے ایک باوقار نتیجے پر پہنچ کر دونوں فریق معاہدے پر دستخط کرتے ہیں۔

اس سال بھی یونین کی جانب سے پیش کئے گئے مطالبات پر جنوری 2021 سے مذاکرات شروع ہوئے اور کئی طویل نشستوں کے بعد انتظامیہ اور یونین کے نمائندے بالآخر ایک ممکنہ معاہدے پر راضی ہوگئے اور 15 اپریل 2021 کو یونین اور مینجمنٹ معاہدے پر دونوں جانب سے دستخط ہوگئے۔

وائس پریذیڈنٹ اور ورکس منیجر نے اس دوران متعلقہ لوگوں سے مسلسل رابطہ رکھا اور ان کی رہنمائی کرتے رہے۔

معاہدے پر دستخط کی تقریب کے موقع پر یونین کے عہدیداروں نے کمپنی کی جانب سے کارکنان کے لئے سہولتوں کی فراہمی پر شکریہ ادا کیا اور کمپنی کے مثبت رویے کو بے حد سراہا۔

آئی ایس او 14001-2015 کی دو روزہ تربیتی ورکشاپ

(International Standard Day 12015-Awareness to ISO 14001)
(Environmental Aspect / Impact Assessment Day 2

آئی سی آئی پاکستان سوڈا ایش بزنس اپنے سٹاف کی قابلیت کو جدید دور کے اصولوں کے تحت استوار کرنے کے لئے مختلف قسم کے موضوعات پر تربیتی پروگرامز کو ترتیب دیتا رہتا ہے۔ تاکہ کمپنی بزنس کو جدید اور شفاف اصول و ضوابط کے تحت مزید بہتر چلایا جاسکے۔ اسی وجہ سے سوڈا ایش بزنس کے سیفٹی ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے ISO 14001-2015 Standrad پر آگاہی کے لئے ایک دو روزہ تربیتی ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں سوڈا ایش کے تمام ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے شرکاء نے شرکت کی۔ اس ٹریننگ کا باقاعدہ آغاز سیفٹی مینجر فاروق شریف نے کیا اور تمام شرکاء سے گزارش کی کہ اس ٹریننگ کو دل جمعی سے حاصل کریں کیونکہ سوڈا ایش بزنس اگلے سال آئی ایس او کے اس سٹینڈرڈ کو حاصل کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ اس کے بعد انہوں نے URS کی طرف سے آئے ہوئے لیڈ ٹرینر شہزاد خالد کو خوش آمدید کہا اور اس ٹریننگ کو آگے لے کر چلنے کے لئے دعوت دی۔ جنہوں نے بڑے احسن انداز میں اس ٹریننگ میں اپنے تجربے اور علمی گفتگو کے ساتھ ساتھ آڈیو اور ویڈیو کی مدد سے شرکاء کے ساتھ بڑی مفصل اور عملی بحث کی اور بتایا۔ علاوہ ازیں عملی مشقوں کے ذریعے شرکاء کو آگاہی دی گئی۔ اس ٹریننگ کے اختتام پر تمام شرکاء نے URS کی طرف سے آئے ہوئے لیڈ ٹرینر خالد شہزاد سے مختلف قسم کے سوالات کئے جن کے ٹرینر نے بڑے احسن انداز میں جوابات دیئے۔ ٹریننگ کے اختتام پر URS کی طرف سے آئے ہوئے ٹرینر نے تمام شرکاء کا شکریہ ادا کیا اور سیفٹی مینجر فاروق شریف کو شرکاء کی پر جوش ٹریننگ حاصل کرنے پر تعریف اور مبارکباد پیش کی۔ آخر میں تمام شرکاء کی طرف سے سیفٹی ڈیپارٹمنٹ کا بہترین انتظامات کرنے پر شکریہ ادا کیا گیا۔

ونگٹن اسکول میں صحافت کا دور۔ دیوارِ صحافت کا قیام

تحریر: مبشرہ افتخار- کلاس نہم، ونگٹن اسکول کھیوڑہ

آج کل کے اس جدید دور میں میڈیا ہماری زندگیوں کا لازمی حصہ بن چکا ہے یہ پوری دنیا پر چھایا ہوا ہے۔ اور یہ معاشرے کے ہر حصے پر نظر رکھتا ہے۔

ہمارے اسکول میں بھی کچھ عرصہ قبل صحافت کو ایک مضمون کی صورت میں متعارف کروایا گیا تاکہ طلباء میں اخبار پڑھنے اور آس پاس کے واقعات کا علم ہو۔ ہر مہینے تقریباً دو اخبار شائع کئے جاتے ہیں اور اس میں کسی اسٹاف ممبر کا انٹرویو، پاکستان کے کسی ایک مسئلے سے آگاہی اور اسکول میں ہونے والی مختلف سرگرمیوں کو زیرِ تحریر لایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ رنگ برنگی تصاویر سے بھی اخبار کی زینت میں اضافہ کیا جاتا ہے۔

طلباء کو جب پہلی مرتبہ صحافت جیسے مضمون سے آگاہی ملی تو انھیں اس کی اہمیت اور وقعت کا اندازہ ہوا اور انھوں نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ اس طرح بچوں میں اخبار پڑھنے کا شوق پیدا ہوا اور نئے نئے الفاظ بھی سیکھے۔ اب تمام بچے اور اساتذہ نئے اخبار کا شدت سے انتظار کرتے ہیں اور ایک مخصوص جگہ کو دیوارِ صحافت کا نام دیا گیا جہاں یہ آویزاں کیا جاتا ہے وہاں سب کھڑے ہو کر دلچسپی سے اسے پڑھتے ہیں۔

اس سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ جو لوگ بڑے ہو کر صحافت کے میدان میں آتے ہیں وہ گیارہ سال کے بچے بھی بڑے احسن طریقے سے انجام دے رہیں۔ انھیں اندازہ ہو چکا ہے کہ اخباروں کو کس طرح تیار کیا جاتا ہے اور پھر کالم یا آرٹیکل کی شکل میں شائع کیا جاتا ہے مجھے یقین ہے کہ ہمارے اسکول کے بہت سے طلباء نہ صرف قومی بلکہ بین الاقوامی سطح پر بھی صحافت میں شامل ہو کر اپنے ملک کا نام روشن کریں گے۔

ذرا نم ہو تو یہ مٹی بڑی زرخیز ہے ساقی

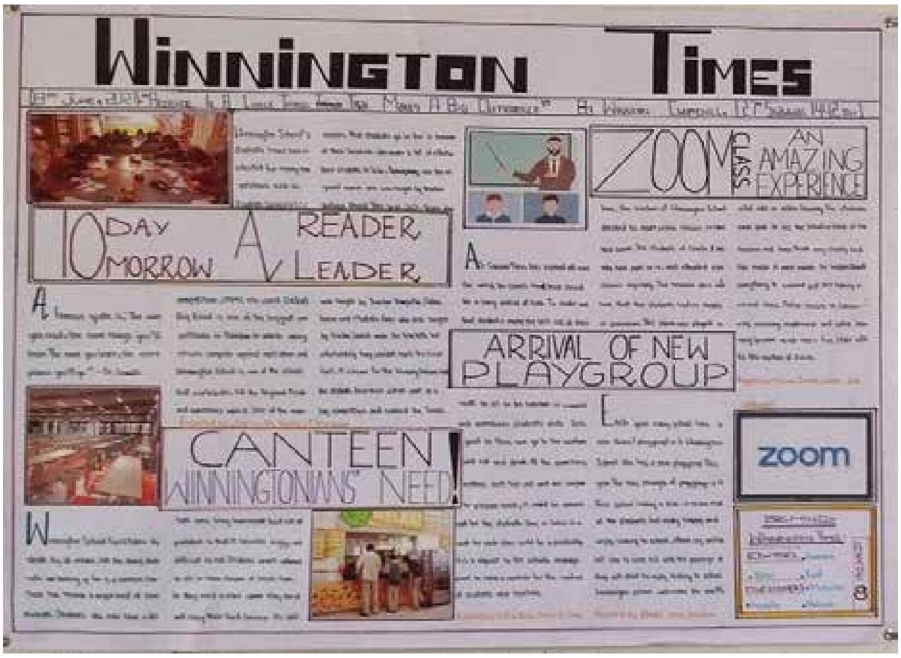

بچوں کی صحافتی سرگرمیاں

رپورٹ: عائشہ صدیقہ۔ کلاس ہفتم

صحافت کا ہمارے زندگی میں بہت عمل دخل ہے اور صحافت ہمیں باخبر رکھنے کے ساتھ ساتھ ہماری زندگیوں کو جلا بخشتی ہے۔

ونگٹن اسکول ایک عظیم درسگاہ ہے جہاں بچوں کو پانچویں جماعت سے ہی صحافت جیسے مضمون سے آگاہی دی جاتی ہے۔ اس سلسلے میں باقاعدہ ایک پیریڈ ہوتا ہے جس میں تمام سرگرمیاں انجام دی جاتی ہیں، ہماری جماعت نے بھی کچھ سرگرمیاں انجام دیں اور گروپ کی شکل میں ہم نے بہت کچھ سیکھا۔ ہر ایک گروپ اپنی ذمہ داری نبھاتا ہے مثلاً اساتذہ کا انٹرویو، اسکول کے باقی ملازمین کا انٹرویو اور مختلف سرگرمیاں جو اسکول میں منعقد ہوتی ہیں ان کو اکٹھا کرکے اس اخبار کی زینت بنایا جاتا ہے۔

یہ اخبار اسکول میں جہاں آویزاں کیا جاتا ہے اس جگہ کو دیوارِ صحافت کا نام دیا گیا ہے اس میں مفید ترین معلومات ہوتی ہیں۔ اس سے بچوں کی ذہنی صلاحیتیں بھرپور طریقے سے سامنے آتی ہیں۔ کیونکہ ایسی سرگرمیوں میں حصہ لینے سے نئی سوچ نئے خیالات اور تخلیقی صلاحیتیں اجاگر ہوتی ہیں۔

اس سے اندازہ ہوتا ہے صحافت جیسی سرگرمی میں حصہ لینے سے موجودہ حالات سے آگاہی، ذخیرہ الفاظ میں اضافہ اور الفاظ کے چناؤ اور استعمال کی صلاحیت میں اضافہ ہوتا ہے۔ لہٰذا میں آخر میں یہی کہنا چاہوں گی کہ ہمارے اسکول میں اس طرح کی سرگرمی تمام طلباء کے لئے بہت مفید ہے۔

فائر فائٹنگ ڈے 4 مئی 2021

4 مئی کا دن ہمیں ان فائر فائٹرز کی یاد دلاتا ہے جنھوں نے اپنی جاں قربان کرتے ہوئے ملک و قوم کی خدمت کی۔ آئی سی آئی پاکستان سوڈا ایش کھیوڑہ نے اپنی روایات کو برقرار رکھتے ہوئے حسبِ معمول اس دن کو اپنی فائر فائٹنگ ٹیم کے ساتھ منایا۔ اس موقع پر ایک تقریب کا انعقاد سیفٹی ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے فائر سٹیشن پر کیا گیا جس میں خاص طور پر سیفٹی مینجر فاروق شریف کو بطور مہمان خصوصی مدعو کیا گیا۔

اس تقریب میں سیفٹی مینجر فاروق شریف نے اپنی گفتگو میں فائر فائٹنگ ٹیم کو مبارک باد پیش کی اور اس دن کی مناسبت سے ان فائر فائٹرز کو خاص طور پر خراج تحسین پیش کیا جو اس دنیا سے رخصت ہو گئے یا ریٹائر ہو گئے۔ فاروق شریف نے اپنی گفتگو میں فائر فائٹرز کی پیشہ ورانہ خدمات کو سراہا اور اس بات پر خصوصی شاباش دی کہ آئی سی آئی پاکستان سوڈا ایش کی ٹیم نہ صرف پلانٹ پر کسی بھی حادثے کو کنٹرول کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے بلکہ کمیونٹی میں بھی اپنی خدمات سر انجام دیتی رہتی ہے۔ تحصیل پنڈ داد نخان میں آج سے تقریباً چار سال قبل جب ریسکیو 1122 کا ادارہ اس تحصیل میں فعال نہیں تھا تب آئی سی آئی پاکستان سوڈا ایش کے فائر فائٹرز نے ہی اپنی خدمات پیش کیں اور آج بھی جب ریسکیو کا ادارہ فعال ہو چکا ہے تو اب بھی کسی بھی حادثے کی صورت میں آئی سی آئی پاکستان کی ٹیم پیش پیش رہتی ہے۔ اور یہ ہی اس ٹیم کا خاصہ ہے۔ انھوں نے اپنی گفتگو کے آخر میں ایک بار پھر اپنی فائر فائٹرز ٹیم کا شکریہ ادا کیا اور اسی دل جمعی کے ساتھ کام کرنے پر زور دیا۔ انھوں نے فائر فائٹنگ آفیسر محمد منور اور ٹریننگ آفیسر راجہ غلام اکبر کو اس بات کی تلقین کی کہ فائر فائٹنگ ٹیم کی جو ہفتہ وار کلاس ہوتی ہے اس کو مزید بہتر بنایا جائے اور اس کو جدید اصولوں کے تحت کاربند کرنے کی کوشش کی جائے۔ جس کے بعد سیفٹی مینجر کا اپنی فائر فائٹنگ ٹیم کے ساتھ ایک گروپ فوٹو لیا گیا۔ تقریب کے اختتام پر تمام فائر فائٹرز نے سیفٹی مینجر فاروق شریف کا شکریہ ادا کیا اور اس بات کا عہد کیا کہ ہم دل جمعی سے اپنی خدمات سر انجام دیتے رہیں گے۔

فرسٹ ایڈ اینڈ سی پی آر

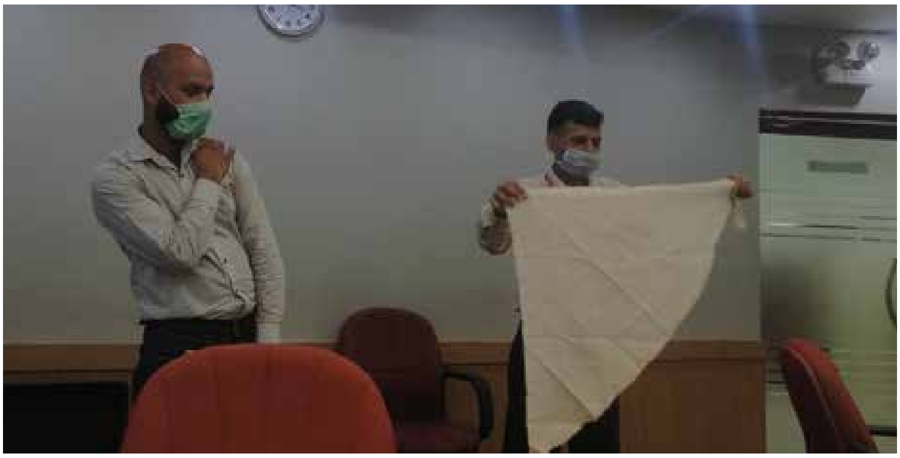

رپورٹ: زین العابدین

ابتدائی طبی امداد اور تنفس کی بحالی کسی بھی ہنگامی حادثے کی صورت میں وہ پہلی کاروائی ہے جس پر بروقت ردِ عمل سے بہت سی قیمتی جانوں کو موت کے منہ سے نکالا جاسکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دنیا بھر میں ابتدائی طبی امداد کے عملے کو نہایت احترام سے دیکھا جاتا ہے اور ہر شخص ان کی دی گئی ہدایات پر اگر صحیح طریقے سے عمل کرے تو کسی کو بھی بڑے نقصان سے بچا سکتا ہے۔

دنیا بھر میں سماجی اور صنعتی شعبوں میں ابتدائی طبی امداد کو یقینی بنایا جاتا ہے۔ پاکستان میں سماجی شعبے میں پاکستان ہلال احمر یہ کام انجام دے رہا ہے۔

پاکستان ہلال احمر سماجی کے ساتھ ساتھ صنعتی اداروں میں بھی اسٹاف کو تربیت دیتا ہے تا کہ کسی ناگہانی حادثے یا ایمرجنسی کی صورت میں مناسب تعداد میں لوگ دستیاب ہوں جو اپنے دیگر ساتھیوں کو بروقت طبی امداد دے سکیں۔

آئی سی آئی پاکستان فارماسیوٹیکلز پلانٹ واقع ہاکس بے میں اس حوالے سے ایک چار روزہ تربیتی ورکشاپ بعنوان ابتدائی طبی امداد اور بحالی تنفس رکھا گیا۔ پاکستان ہلال احمر کے ٹرینر ثاقب احمد نے اس ورکشاپ میں شرکاء کو بتایا کہ کسی بھی حادثے اور ایمرجنسی کی صورت میں آپ کو کس طرح کام کرنا ہے۔ اپنے حواس کو کس طرح قابو رکھنا ہے اور اگر کسی کو سانس لینے میں دشواری ہو رہی ہے تو اس مریض کا سانس کس طرح بحال کرنا ہے۔ انھوں نے اپنے لیکچرز کے ساتھ ساتھ مختلف چیزوں پر شرکاء سے عملی مظاہرہ بھی کرایا تا کہ ان کے اعتماد میں اضافہ ہو اور اگر کہیں کسی عمل میں خامی ہے تو بروقت سمجھ کر دور کرلی جائے۔

اس تربیتی ورکشاپ میں دو الگ گروپوں نے حصہ لیا اور ہر گروپ کے شرکاء کی تعداد 11 تھی۔ ان شرکاء کا تعلق ایچ بی پلانٹ اور نیوٹرا پلانٹ سے تھا۔

ورکشاپ کے اختتام پر شرکاء کا کہنا تھا کہ یہ تربیت ہمارے بہت کام آئے گی اور ایسے تربیتی پروگرام ہماری ذاتی، سماجی اور کام کی جگہ پر بہت کام آتے ہیں۔

فائر فائٹنگ ٹریننگ

آگ، ہوا اور پانی انسان کے دوست ہیں اور انسان ان سے لا تعداد سہولتیں حاصل کرتا ہے بشرطیکہ ان کو احتیاط سے استعمال کیا جائے اور ان کی قدر کی جائے۔ لیکن کسی بھی قسم کی بے احتیاطی اور غیر ذمہ دارانہ رویہ ان کو دشمن بننے میں دیر نہیں لگاتا۔ خاص طور سے ایک ایسی جگہ جہاں بہت سارے لوگ کام کر رہے ہوں اور وہاں کسی لاپرواہی اور غیر ذمہ دارانہ رویے کی وجہ سے آگ لگ جائے تو وہاں اس خطرناک صورتحال سے نمٹنے کیلئے ابتدائی طور پر ایسے تربیت یافتہ لوگ موجود ہونے چاہیں جو اس صورتحال سے نبرد آزما ہو سکیں جب تک کے ریسکیو ادارے کے افراد اس جگہ پہنچیں اور حالات کو اپنے کنٹرول میں لیں۔

ہمارے فارماسیوٹیکلز پلانٹ، ہاکس بے روڈ پر گزشتہ دنوں فائر پروڈکٹس ایسوسی ایشن آف پاکستان کے تعاون سے پلانٹ پر فائر فائٹنگ ٹریننگ کروائی گئی تاکہ کسی اچانک حادثے کی صورت میں فوری کاروائی کیلئے تربیت یافتہ لوگ دستیاب ہوں۔

اس تربیتی نشست میں کلاس روم لیکچر اور عملی مظاہرہ دونوں شامل تھے تاکہ شرکاء کو بخوبی معلوم ہو کہ آگ لگنے کی صورت میں انھوں نے کیا کیا اقدامات اٹھانے ہیں اور آگ پر کیسے قابو پانا ہے تاکہ کم سے کم نقصان ہو۔

مشہور فائر انسٹرکٹر طارق معین نے اس تربیتی نشست میں شرکاء کو آگ کی اقسام، اس پر قابو پانے کیلئے دستیاب میٹریل اور دیگر چیزوں کے بارے میں تفصیل سے آگاہ کیا۔ واضح رہے کہ طارق معین پی آئی اے کے فائر چیف کے عہدے پر کام کر چکے ہیں۔

عملی تربیتی مظاہرے میں سیکورٹی اور ہاؤس کیپنگ اسٹاف کو بھی شامل کیا گیا تھا تاکہ انھیں پتہ ہو کہ چھٹی کے دنوں میں اور آفس بند ہونے کے بعد اگر ایسی خطرناک صورتحال پیدا ہو جائے تو اس پر کیسے قابو پانا ہے۔

اس تربیتی پروگرام میں فارماسیوٹیکلز پلانٹ واقع ہاکس بے روڈ اور نیوٹرا سیٹیکلز پلانٹ واقع ہیڈ آفس کے منتخب افراد نے شرکت کی۔ تربیتی نشست کا سب سے اہم مرحلہ، آگ بجھانے کا مظاہرہ تھا۔

تربیت کے اختتام پر شرکاء کا کہنا تھا کہ آج ہم کو پتہ چلا کہ آگ پر قابو پانے کیلئے ہمارے پاس کتنا مختصر وقت ہوتا ہے کہ جس کے بعد اس پر قابو پانا بہت مشکل اور جانی و مالی نقصان کا خطرہ بڑھتا چلا جاتا ہے۔

فصل شاندار۔کاشتکار خوشحال

اولالا۔یقین سے جیئو

رپورٹ: انس شہزاد

آئی سی آئی پاکستان ایگری سائنسز ڈویژن نے اپنی پروڈکٹ اولالا کے حوالے سے ایک کمرشل فلم بنائی ہے جو کہ آج کل مختلف ٹی وی چینلز اور سوشل میڈیا پر بھرپور طریقے سے چل رہی ہے۔

زراعت پاکستان کی معیشیت کی ریڑھ کی ہڈی ہے اور ہمارا کاشتکار زراعت کے حوالے سے مختلف قسم کے مسائل کے بارے میں فکرمند رہتا ہے جو کہ اس کے اختیار میں نہیں ہوتے۔ مثلاً موسم، بارش، فصل کی پیداوار اور فصل سے حاصل ہونے والی آمدنی یا قیمت۔ یہ ایسے اندیشے ہیں جن کی وجہ سے ہمارا کاشتکار اکثر پریشانی کا شکار رہتا ہے اور امید کرتا ہے کہ ہر چیز اس کا ساتھ دے گی۔ آئی سی آئی پاکستان کی اولالا پروڈکٹ کاشتکار کی فصل کے حوالے سے بہت ساری فکروں کو کم کرنے کا حل ہے۔ یہ فصل کے کیڑوں کو مارنے والی انتہائی ذود اثر اور مارکیٹ میں دستیاب اپنے مقابلے کی دیگر دواؤں کے مقابلے میں نہایت موثر ہے۔

اولالا کی فلم میں بھی یہی بتایا گیا ہے کہ ایک کاشتکار اپنے بچے کو شہر اچھی پڑھائی کیلئے بھیجتا ہے تاکہ وہ وہاں اچھی تعلیم حاصل کر کے کسی کاروباری ادارے میں کام شروع کرے۔ لیکن بیٹا گاؤں واپس آجاتا ہے اور اپنے والد کو اس بات پر قائل کر لیتا ہے کہ میں اپنے خاندانی کام میں ہی محنت کروں گا اور ملک کی معیشیت کی بہتری میں اپنا کردار ادا کروں گا۔

اس فلم کے ساتھ ایک بھرپور مارکیٹنگ مہم بھی شروع کی گئی جس میں چھوٹے بڑے کاشتکاروں اور ڈیلرز کے ساتھ رابطے کئے گئے اور ان کیلئے اجلاس/میٹنگز منعقد کی گئیں۔ ان اجلاسوں/میٹنگز میں شرکاء کو اولالا کی افادیت کے بارے میں زیادہ سے زیادہ آگاہی دی گئی۔ ان اجلاس/میٹنگز میں شریک شرکاء کا کہنا تھا کہ یہ پروڈکٹ واقعی ذود اثر ہے۔ ہم اس کو ضرور استعمال کر کے اپنی فصل کے بہت سارے مسائل سے چھٹکارہ حاصل کر سکتے ہیں۔

اس حوالے سے مارکیٹنگ اور سیلز ٹیم نے اسٹاف اور تجارتی پارٹنرز کے ساتھ مختلف دلچسپ مقابلوں کا بھی اہتمام کیا تاکہ تمام لوگوں کی دلچسپی برقرار رہے۔ مجموعی طور پر بزنس کی حکمت عملی نہایت کامیاب رہی اور کاشتکاروں کی جانب سے اولالا کو بہت پذیرائی مل رہی ہے۔

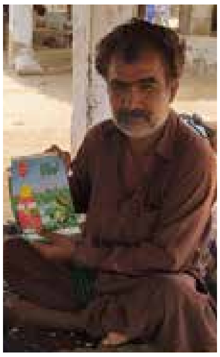

کیمیکلز اینڈ ایگری سائنسز

کاشتکاروں کے ساتھ بیٹھک

ہائیبرڈ رائس سیڈز

پاکستان میں ہائبرڈ رائس سیڈز کی ڈیمانڈ بڑھتی جا رہی ہے۔ ہماری ایگری سائنسز ڈویژن کی سیلز ٹیم نے لاڑکانہ اور شکار پور میں ہائبرڈ رائس کے کاشتکاروں کے ساتھ مختلف اجلاس منعقد کئے اور ان کو آئی سی آئی پاکستان کے ہائبرڈ رائس سیڈز کے بارے میں تفصیل سے بتایا۔

ہائیبرڈ رائس سیڈز کے بارے میں اکثر کاشتکاروں کو صحیح معلومات نہیں ہیں یا پھر ان کو اس کی کاشت کے بارے میں صحیح طرح سے مکمل آگاہی نہیں ہے جس کی وجہ سے کاشتکار کو مطلوبہ نتائج حاصل کرنے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ کیونکہ کاشتکار کا کمپنی اور اس کی پیش کردہ پروڈکٹس کے بارے میں پر اعتماد ہونا نہایت ضروری ہے اس لئے کاشتکاروں کے ساتھ اس قسم کی بیٹھکیں اور ملاقاتیں ان کا پروڈکٹ اور کمپنی کے بارے میں اعتماد میں اضافہ کرنے کے ساتھ ساتھ ملکی معیشیت میں دوررس نتائج کا حامل ہوتی ہیں۔

ریسرچ فارم پر اجلاس

ٹماٹر، مرچ اور سبز چارہ

ٹماٹر اور مرچ ہمارے روز مرہ کے کھانوں میں استعمال ہوتی ہے جبکہ سبز چارہ (فوڈر) ہمارے مویشیوں کی سب سے مرغوب اور پسندیدہ غذا ہے۔

ہماری ٹیکنیکل ڈیولپمنٹ ٹیم آئی سی آئی کے ریسرچ فارم واقع ملتان پر نئی پروڈکٹس پر ریسرچ اور اس کے نتائج سے آگاہ کرنے کیلئے سیلز ٹیم کے ساتھ اجلاس منعقد کرتی رہتی ہے۔

یہ اجلاس اس لحاظ سے بھی ضروری ہوتے ہیں کہ ان کے ذریعے متعلقہ لوگوں کو کاشتکار کے تاثرات اور رائے سے آگاہی حاصل ہوتی ہے جس کی روشنی میں ریسرچ کے حوالے سے مزید اقدامات کئے جاتے ہیں۔

سیلز ٹیم کے ممبران نے جن میں ریجنل سیلز منیجر اور ایریا منیجر شامل تھے نے ان اشیاء کے پیداواری نمونوں کا جائزہ لیا کہ مارکیٹ میں کاشتکار اس کو کس طرح سے قبول کرے گا اور اپنی رائے کا اظہار کیا۔ اس موقع پر موجود ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ ٹیم نے ان سیڈز کی کارکردگی کے بارے میں تفصیل سے سیلز ٹیم کو آگاہ کیا۔

اس قسم کی کوششیں مختلف ٹیموں کو ایک ساتھ مل کر کام کرنے پر راغب کرتی ہیں جس کی وجہ سے ایک کامیاب پروڈکٹ تیار ہوتی ہے جو کہ نہ صرف کمپنی کیلئے بلکہ ملک کی معیشیت میں بھی اپنا بھرپور کردار ادا کرتی ہے۔

اس حوالے سے ذوالقرنین حیدر کی کاوشوں کو یقیناً سراہا پڑے گا کہ ان کا اس اجلاس اور خاص طور سے فوڈر کی ڈیولپمنٹ میں نہایت اہم کردار رہا ہے۔

آپ کا مویشی۔ آپ کا سرمایہ

مستقل کرم کش ادویات کا استعمال

مویشی صحت مند۔پیداوار میں اضافہ

رپورٹ: ڈاکٹر ذیشان خالد (ڈیری ڈیولپمنٹ منیجر)

ایک محتاط اندازے کے مطابق پاکستان میں تقریباً 42 فیصد مویشی مختلف قسم کے کیڑوں / چیچڑوں کا شکار ہو جاتے ہیں۔ یہ کیڑے / چیچڑے مویشی کی کارکردگی کو شدید متاثر کرتے ہیں جس کی وجہ سے ڈیری فارمر کو بھاری نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔ چنانچہ یہ نہایت ضروری ہے کہ ان کیڑوں / چیچڑوں کو مارنے کیلئے بروقت اقدامات کئے جائیں تا کہ نقصان سے بچا جا سکے اور مویشی کی پیداواری صلاحیت کو برقرار رکھا جا سکے۔

ایک جائزے اور تحقیق کے مطابق یہ کیڑے / چیچڑے زیادہ تر ان علاقوں میں پائے جاتے ہیں جہاں مویشی سبز چارہ زیادہ کھاتے ہیں بمقابلہ ان علاقوں کے جہاں سبز چارہ کم کھلایا جاتا ہے۔ البتہ جو مویشی ڈرائی فیڈ وغیرہ کھاتے ہیں ان میں دیگر اقسام کے کیڑے / چیچڑے پائے جاتے ہیں جیسا کہ گرین فوڈز وغیرہ کھاتے ہیں۔ اسی طرح سے چھوٹے مویشیوں میں یہ کیڑے / چیچڑے بڑے مویشیوں کے مقابلے میں زیادہ پائے جاتے ہیں یہی وجہ ہے کہ پاکستان میں چھوٹے مویشیوں میں افزائش کا تناسب کم دیکھنے میں آتا ہے۔

ان کیڑوں / چیچڑوں کی مویشی میں موجودگی کی علامات کو بڑی آسانی سے دیکھا جا سکتا ہے۔ مثلاً متاثرہ مویشی کو دست ہو رہے ہوں گے، اس کا وزن کم ہو رہا ہو گا، جوانی / تولید کا دیر سے آغاز، کمزوری اور افزائش کی رفتار میں سستی، دودھ کی پیداوار میں کمی، مویشی کی جلد موت اور پتلی اور کھردری کھال جیسی علامات نظر آتی ہیں۔

انیمل ہیلتھ بزنس کے کمرشل گروپ نے ڈیری فارمرز کے ان تمام مسائل کے حل کیلئے پاکستان بھر میں کرم کش ادویات کی مہم کا آغاز کیا تا کہ ہمارے ڈیری فارمرز اپنے مویشیوں میں ان کیڑوں / چیچڑوں سے مقابلہ کر سکیں اور ان کا سرمایہ محفوظ رہے۔ ان مویشیوں میں گائے، بھینس، بکری اور دیگر مویشی شامل ہیں۔ یہ مہم ہماری اس اقدار کی بھی پاسداری کرتی ہے کہ ہم اپنے کسٹمرز کو ہمیشہ ترجیح دیتے ہیں اور ان کی کامیابی کیلئے کوشاں رہتے ہیں کیونکہ ان کی کامیابی ہماری کامیابی ہے۔

اس حوالے سے ہمارے برانڈ، فارمرز چوائس کی پروڈکٹ الباسان، نیلورم پلس اور دیگر اشیاء کے سیمپل سیلز ٹیم کو مہیا کئے گئے تا کہ ملک بھر میں یہ مہم شروع کی جا سکے۔ واضح رہے کہ اس ملک گیر مہم کو ڈاکٹر شہزاد مجید سیلز اینڈ مارکیٹنگ منیجر اور عبدالمنان، سیلز منیجر کمرشل لائیو اسٹاک نے لیڈ کیا اور ٹیموں کی رہنمائی کی۔ سیلز ٹیم کے نمائندوں نے اپنے معزز کسٹمرز کو یہ سیمپل فراہم کئے اور مویشیوں پر پروڈکٹ کے استعمال کے بارے میں فوائد سے آگاہ کیا۔

اس مہم کا بنیادی مقصد یہ تھا کہ ڈیری فارمرز کی رہنمائی کی جائے کہ بروقت اقدامات سے وہ کس طرح اپنے مویشی کو ان مضر کیڑوں / چیچڑوں سے محفوظ رکھ سکتے ہیں ان کے اس طرح کے مسائل کا بہترین حل کیا ہے تا کہ مویشی کی صحت برقرار رہے اور پیداواری صلاحیت متاثر نہ ہو۔ کیونکہ مویشی، ڈیری فارمر کا قیمتی سرمایہ ہوتا ہے۔

کرم کش ادویات کے استعمال کے معاشی فوائد

اکثر ڈیری فارمرز یہ سوال کرتے ہیں کہ ان کرم کش ادویات کے استعمال سے مجھے فائدہ کیا ہو گا۔ بظاہر تو یہ میرے اخراجات میں اضافہ ہی کر رہا ہے لیکن یہ سوچ صحیح نہیں ہے۔ جب ڈیری فارمر کا مویشی صحت مند ہو گا تو اس کو مندرجہ ذیل فوائد خود بخود حاصل ہوں گے:

- دودھ کی پیداوار میں اضافہ جو کہ کم از کم 4000 روپے فی سال ہے۔
- مستقل کرم کش ادویات کے استعمال کی بدولت چھوٹے مویشی / بچھڑے کی نشوونما میں 100 سے 400 گرام سے زائد روزانہ اضافہ ہوتا ہے۔
- جو کہ کم از کم 13،500 روپے سالانہ، مویشی کی قیمت میں اضافے کا باعث بنتا ہے۔
- مستقل کرم کش ادویات کا استعمال مویشی کو صحت مند اور جاذبِ نظر رکھتا ہے جو کہ اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ اس کو خوراک بھی شاندار دی گئی ہے۔
- تحقیق اور ماہرین کی رائے کے مطابق کرم کش کا استعمال بڑے مویشیوں میں سال میں تین مرتبہ اور چھوٹے مویشیوں میں سال میں چار مرتبہ کرنا چاہئے۔

بزنس کی سیلز ٹیم نے انتہائی محنت سے ملک بھر میں یہ مہم بڑی کامیابی سے چلائی جس کی بدولت ڈیری فارمرز کو ان کے مویشیوں کی پیداواری صلاحیت (دودھ / گوشت) میں اضافہ ہوا جس کی وجہ سے ان کی آمدنی بھی بڑھی۔ اس کے ساتھ ساتھ نئے کسٹمرز بھی بزنس کو ملے۔

آپ کا مویشی۔ آپ کا سرمایہ

چیچڑوں سے محفوظ پاکستان

چیچڑوں پر قابو پانا اور پیداوار میں اضافہ۔ ڈیری فارمر کے مسائل کا حل

رپورٹ: ڈاکٹر ذیشان خالد (ڈیری ڈیولپمنٹ منیجر)

ڈیری فارمر کیلئے سب سے پریشان کن مرحلہ اس کے مویشی کی صحت کی خرابی ہوتا ہے کیونکہ مویشی پر اس کا قیمتی سرمایہ لگا ہوتا ہے اور اگر وہ صحیح پیداوار نہیں دیگا اور بیمار رہے گا تو ڈیری فارمر کے سرمایہ کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

تحقیق اور مشاہدے سے یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ کیڑوں / چیچڑوں کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔ جو مویشی کو بری طرح متاثر کرتی ہیں۔ ان میں سے ایک قسم اندرونی کیڑوں / چیچڑوں کی ہوتی ہے جن سے پیٹ، بڑی اور چھوٹی آنتیں متاثر ہوتی ہیں جبکہ دوسری قسم بیرونی کیڑوں / چیچڑوں کی ہوتی ہے جو مویشی کے تولیدی نظام سے لیکر اس کی توانائی اور خون چوستی ہے۔ یہاں تک کہ مویشی کی موت واقع ہو جاتی ہے۔

یہ کیڑے / چیچڑے عام طور پر سبز چارے میں پائے جاتے ہیں۔ لہٰذا سبز چارہ کھانے والے مویشی بڑے پیمانے پر ان کا شکار بنتے ہیں۔

تحقیق سے یہ بات بھی معلوم ہوئی ہے کہ صحت مند مویشیوں کی تولیدی صلاحیت میں اضافہ اور ان کی اموات کی شرح بھی کافی کم ہے بشرطیکہ انھیں جراثیم / بیکٹیریا سے بچاؤ کی ادویات دی گئی ہوں جو اس بات کا ثبوت ہے کہ اچھی صحت کی وجہ سے یہ مویشی دوسری قسم کی بیماریوں سے بھی محفوظ رہتے ہیں۔

ہمارے اینیمل ہیلتھ لائیو اسٹاک کی ٹیم نے مویشیوں کی دیکھ بھال اور ان کی صحت کے حوالے سے ایک بھرپور آگاہی مہم کا آغاز کیا جس میں ڈیری فارمرز کو ان کے مویشی کی صحت اور بیماریوں سے تحفظ کیلئے مفید مشورے دیئے گئے۔ مجموعی طور پر یہ مہم نہایت کامیاب ثابت ہوئی کیونکہ اسمیں ڈیری فارمر کو ان کے مسئلے کا حل ایک معیاری دوا / پروڈکٹ کی شکل میں ملا جو کہ ان کے بہت سے مسائل کا حل بھی ثابت ہوا۔

آئی سی آئی کی اقدار، کسٹمر پر توجہ بھی اس بات کی متقاضی ہے کہ ہم اپنے کسٹمرز کو اس کے مسائل کا بہترین حل پیش کریں اور اس کا اعتماد حاصل کریں کیونکہ کسٹمر کی کامیابی میں ہماری کامیابی ہے۔

ہماری سیلز ٹیم کی ہمیشہ سے یہ کوشش ہوتی ہے کہ ڈیری فارمر کو بہتر سے بہتر مشورہ دیں اور اس کی مویشیوں کی دیکھ بھال کے حوالے سے اچھی سے اچھی رہنمائی کریں تاکہ اس کے مویشی زیادہ دودھ بھی دیں اور گوشت میں بھی اضافہ ہو۔

آپ کا مویشی۔ آپ کا سرمایہ

معیاری اور غذائیت سے بھرپور
چارے کی ہمہ وقت دستیابی

مکئی کا شمار دنیا میں سب سے زیادہ پیدا ہونے والی فصل میں ہوتا ہے اور پاکستان جیسے ممالک میں اس کو نہایت اہمیت دی جاتی ہے۔ دنیا میں مکئی کا شمار تیسری بڑی فصل کے طور پر کیا جاتا ہے جو کہ 118 ملین ہیکٹر رقبے پر کاشتکار کی جاتی ہے جو کہ 600 ملین میٹرک ٹن ہوتی ہے۔ پاکستان میں مکئی کی فصل گندم، کپاس اور چاول کے بعد چوتھی سب سے بڑی فصل شمار ہوتی ہے۔ پاکستان میں یہ فصل ایک ملین ہیکٹر رقبے پر کاشت ہوتی ہے اور 3.5 ملین میٹرک ٹن پیداوار حاصل ہوتی ہے۔ جس میں صوبوں کا زیر کاشت رقبہ اور پیداوار درج ذیل ہے۔

صوبہ	زیر کاشت رقبہ	پیداوار میٹرک ٹن
پنجاب	39فیصد	30فیصد
کے پی کے	56فیصد	63فیصد
سندھ / بلوچستان	5فیصد	3فیصد

کارن سائیلج، مکئی کے پورے پودے سے بنایا جاتا ہے۔ یہ اس لحاظ سے خاص اہمیت رکھتا ہے کہ یہ خصوصی طور پر جگالی کرنے والے مویشیوں کی مرغوب غذا ہے اور جہاں مکئی کی فصل ہوتی ہے وہاں ہی سائیلج با آسانی تیار ہو سکتا ہے۔ مکئی سے بنے ہوئے سائیلج کی پسندیدگی کی کئی وجوہات ہیں۔

1۔ یہ ایک ذائقہ دار، توانائی سے بھرپور چارہ ہے جو کہ جگالی کرنے والے مویشیوں کی پسندیدہ غذا ہے جس میں گائے، بھینس، بکری اور بھیڑیں شامل ہیں۔

2۔ اس کے ساتھ ساتھ اس کو نہایت عمدہ چارے کی فصل میں شمار کیا جاتا ہے۔

3۔ اس میں محنت کم ہوتی ہے اور اخراجات بھی دیگر فصلوں کے مقابلے میں نہایت کم ہوتے ہیں۔

4۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ سارا سال دستیاب رہتا ہے۔

فصلوں کو محفوظ بنانے کیلئے مکئی کا سائیلج بھی ایک اچھا طریقہ ہے کیونکہ ٹھنڈ، بارش یا خشک سالی کی وجہ سے متاثرہ مکئی کی فصل سے مکئی کا سائیلج بنایا جاسکتا ہے اور اس طرح نقصان کو کم کیا جا سکتا ہے۔

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ، انیمل ہیلتھ بزنس لائیو اسٹاک ڈویژن اپنے مینوفیکچرنگ پلانٹس واقع قصور اور میلسی میں مکئی کا سائیلج تیار کر رہا ہے۔ اس وقت مکئی کی فصل پوری طرح سے تیار ہے چنانچہ سائیلج چارے کو تیار کرکے محفوظ کر لیا گیا ہے تاکہ جب چارے کی قلت ہو تو چارہ وافر اور مناسب مقدار میں ڈیری فارمرز کو با آسانی دستیاب ہو۔

آئی سی آئی سائیلج مارکیٹ میں موجود دیگر چاروں میں سے ایک بہترین چارہ ہے جو کہ مندرجہ ذیل خصوصیات رکھتا ہے:

1۔ مکئی کی فصل کی کٹائی مناسب مرحلے میں اور خشک موسم میں کی جاتی ہے۔

2۔ زمینی سطح سے 10-8 انچ کی مناسب اونچائی پر فصل کو کاٹا جاتا ہے۔

3۔ چارے کو چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں جو کہ 1 سے 3 سینٹی میٹر تک کے ہوتے ہیں کاٹا جاتا ہے تاکہ پیکنگ اچھی طرح سے ہو سکے اور لیکٹک ایسڈ بھی محفوظ رہے۔

4۔ کارن کریکر کیلئے بہترین کٹائی کی مشینوں کا استعمال ہوتا ہے۔

5۔ بیل / گانٹھ بنانے والی بہترین مشینیں جن میں ہوا کا مناسب اخراج ہوتا ہے۔

6۔ بیکٹیریا میں اضافے اور مطلوبہ خمیر کے نتائج حاصل کرنے کیلئے اسپرے کیا جاتا ہے۔

7۔ یو وی (UV) یعنی سورج کی شعاؤں سے تحفظ کیلئے درآمدہ پلاسٹک سے ان بیلوں / گانٹھوں کو پیک کیا جاتا ہے۔

8۔ لذت اور غذائیت سے بھرپور، قیمت کا بہترین نعم البدل اور عمدہ ٹی ڈی این (TDN)٪۔

کم پروٹین اور اعلیٰ کاربوہائیڈریٹ پر مشتمل آئی سی آئی کا کارن سائیلج مویشیوں کیلئے ایک مکمل اور توانائی سے بھرپور غذا ہے جبکہ عام چراگاہوں سے مویشی کو کم کاربوہائیڈریٹ اور بہت زیادہ پروٹین پر مشتمل چارہ ملتا ہے۔ مویشیوں کو مکئی کا سائیلج اس لحاظ سے بھی مفید ہے کہ اس میں اناج اور فائبر کا مرکب ہوتا ہے۔ یہ مویشی کی نشوونما میں تیزی سے اضافہ کرتا ہے، گائے کے دودھ میں اضافے کا باعث ہوتا ہے جو کہ براہ راست ڈیری فارمر اور ڈیری فارم کی آمدنی میں اضافے کا سبب بنتا ہے۔

آئی سی آئی کا کارن سائیلج منظور شدہ معیار کے مطابق تیار کیا جاتا ہے اور یہ 400 کلو گرام، 1000 کلو گرام بیل / گانٹھ کی شکل میں اور 50 کلو گرام بیگ کی صورت میں دستیاب ہے۔

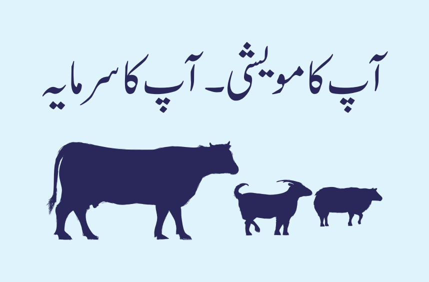

ICI PAKISTAN LTD.

سائیلج کا کمال، مویشی صحت مند، کسان خوشحال

سارا سال چارے کی فراہمی یقینی

سائیلج مکئی

فوائد:

- بہترین معیار کا حامل مکئی کا تیار کردہ سائیلج
- بہترین بیکٹریا (Inoculant) کا استعمال
- جانوروں کی بہتر جسمانی حالت اور تولیدی صلاحیت میں اضافہ
- دودھ کی مقدار اور دودھ دینے کے دورانیہ میں اضافہ
- سارا سال یکساں خوراک کی فراہمی
- زود ہضم ہونے کی صلاحیت 70 فیصد سے زائد
- چارہ کی کٹائی اور کُترائی میں لیبر کی بچت
- بہترین پیکنگ، نقل و حمل اور سٹوریج میں آسانی

Farmer's Choice

چھوٹے اور بڑے جانوروں کے لیئے یکساں مفید مثلاً
بھینس، گائے، بھیڑ، بکری، اونٹ، گھوڑا وغیرہ

40، 400 اور 1000 کلوگرام
کی پیکنگ میں بھی دستیاب ہے

Contact: +92 3016716614, +92 300 8598671 abdul.manan@ici.com.pk , imtiaza.awan@ici.com.pk